DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 768

DATED. 05-09-2020.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretory to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202540-9201[illegible]-9201058, FAX NO.081-9201103
e-mail: [illegible] dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

حکومت بلوچستان

مورخہ: 05-09-2026

عوامی مسائل:

مکران میں خشک سالی، گوادر میں پانی کی قلت کا خطرہ، کیسکو نے بجلی کے بلوں میں بھاری ٹیکس عائد کر دیا عوامی مشکلات میں اضافہ

اداریہ: روزنامہ میزان کوئٹہ **بلوچستان میں 164بنیادی مراکز صحت فعال!** کے نام سے اداریہ تحریر کیا ہے یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ جب سے میر سرفراز بگٹی نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ صوبے کے عوام کے دیگر مسائل کے حل کرنے کے ساتھ صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔ کیونکہ اس سے قبل یہ اہم شعبہ مسائل سے دوچار رہا ہے جس کے باعث عوام کو علاج ومعالجے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ انہوں نے اقتدار میں آنے کے بعد نہ صرف شہروں بلکہ دیہی علاقوں میں بھی عوام کو علاج ومعالجے کی فراہمی کے لیے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور دیگر متعلقہ حکام کو اس سلسلے میں کام کرنے کی سخت ہدایات دیں جس کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں جو کہ یقیناً ایک احسن اقدام ہے۔ گذشتہ روز پیش پلی آف ہیلتھ سروسز بلوچستان کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال کیا گیا ہے جس کا مقصد دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز کے قریب بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت عامہ کی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے اور اس ضمن میں مزید اقدامات بھی کئے جا رہے ہیں۔

اداریہ::

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **بلوچستان اسمبلی میں انسداد دہشتگردی بل کینسر ہسپتال بنانے منشیات اڈوں کے خلاف قراردادیں منظور** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر خواتین کو ہنر مند بنانے کی جانب اہم قدم** کے نام سے جاکر بلوچ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ: 05-09-2026

سیریل نمبر	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رکھیں گے، صدر مملکت وزیراعظم۔	جنگ ودیگراخبارات
02	منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان۔	مشرق ودیگراخبارات
03	بلوچستان پشتون اقوام کو تقسیم کی بجائے اتحاد کو فروغ دینا چاہیے، ضیاء لانگو۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	حکومت پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے، شعیب نوشیروانی۔	مشرق ودیگراخبارات
05	عوام سے براہ راست رابطہ ومسائل کا حل حقیقی نمائندگی ہے، علی مدد جتک۔	مشرق ودیگراخبارات
06	پیپلزپارٹی عوامی خدمت والی سیاست پر یقین رکھتی ہے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
07	قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے، ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگراخبارات
08	کوئٹہ کے 21 گرلز و بوائز کالجز کی لائبریریوں کے لیے جدید اور معیاری کتب کی فراہمی شروع۔	جنگ ودیگراخبارات
09	6 ستمبر کو افواج پاکستان نے بے مثال حب الوطنی کا مظاہرہ کیا، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان میں امن کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل فخر ہیں، نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
11	خواتین کی معاشی خودمختاری کے لیے اقدامات جاری، ڈاکٹر ربابہ بلیدی۔	جنگ ودیگراخبارات
12	حکومت کی اولین ترجیح عوام کی فلاح و بہبود و معیار زندگی میں بہتری ہے، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگراخبارات
13	پولیو مہم کی کامیابی کے لیے علماء ضلعی انتظامیہ سے بھرپور تعاون کریں، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگراخبارات
14	قلات میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کاروائی لائق تحسین ہے، شاہد رند۔	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان میں جھینگا فارمنگ منصوبے پر پیش رفت پانچ ارب خرچ ہوں گے، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
16	فنڈز کے استعمال میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی ترقیاتی منصوبوں اور سکولوں کا معائنہ، کمشنر لسبیلہ۔	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان کی 12 جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدیوں کی موجودگی۔	جنگ ودیگراخبارات
18	ریکوڈک منصوبہ بلوچستان کے مستقبل سے جڑا سوال ہے عبدالمتین اخوندزادہ۔	جنگ ودیگراخبارات
19	بلوچستان میں امن کی صورتحال مخدوش ذمہ دار حکومت ہے سیاسی و مذہبی جماعتیں۔	جنگ ودیگراخبارات
20	بلوچستان میں اپوزیشن حکومت کی اتحادی ہے، لشکری رئیسانی۔	جنگ ودیگراخبارات
21	بلوچ قوم اپنے حقوق کی دفاع سے دستبردار نہیں ہوگی، بی این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
22	نیشنل پارٹی نے بلوچستان میں نئے صوبوں کے قیام کو مسترد کردیا۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

کوئٹہ، مستونگ قلات وسبی میں فورسز کی آپریشنز 36 دہشت گرد جہنم واصل، امن دشمنوں سے کوئی رعایت نہیں، وزیراعلیٰ، بھاگ دو پولیس تھانوں پر حملے نوشکی میں پولیس وین پر فائرنگ سے ایک کانسٹیبل شہید۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 SEP 2026 Page No. 1

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رکھیں گے، صدر مملکت، وزیراعظم

فورسز کے افسران واہلکار وطن عزیز کے امن کو نقصان پہنچانے والے دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں کر رہے ہیں

صدر اور وزیراعظم کا بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (زاہد احمد خان) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے ضلع قلات میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کے افسران واہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے۔ جمعہ کو وزیراعظم آفس کے .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے ضلع قلات میں فتنہ الہندوستان کے 12 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں اور بہادری کی تعریف کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ دہشت گردی کے عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے، سکیورٹی فورسز کے افسران واہلکار وطن عزیز کے امن کو نقصان پہنچانے والے دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں کر رہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ وطن عزیز کی حفاظت کے غیر متزلزل عزم میں مجھ سمیت پوری قوم افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ دہشت گردوں کے بلوچستان کے امن کو تباہ کرنے کے مذموم عزائم میں انہیں کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے قلات میں انٹیلی جنس بنیاد پر کارروائی کے دوران بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان کے 12 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے کہا کہ بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مسلسل کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | ہفتہ 22 ربیع الاول 1448ھ 05 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 54

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں، وزیراعلیٰ

نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا اولین ترجیح ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت منشیات کے خلاف جنگ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، نوجوان نسل.......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دو برس کے دوران بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارروائیوں کے نتیجے میں 133 ارب روپے سے زائد مالیت کی منشیات ضبط اور تلف کی گئی ہے، ج

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 261 | ہفتہ 22 ربیع الاول 5 ستمبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

منشیات کیخلاف جنگ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں، وزیراعلیٰ

انسداد منشیات کے اقدامات کو مزید موثر بنانے سمیت اس کے سماجی اثرات سے نمٹنے کیلئے بھی اقدامات جاری رکھے جائینگے

نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کیلئے حکومت پرعزم ہے، بیان

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت منشیات کے خلاف جنگ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

[illegible] اپنے بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دنوں کے دوران بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر کارروائیوں کے نتیجے میں 133 ارب روپے سے زائد مالیت کی منشیات ضبط اور تلف کی گئی ہے جو منشیات کے خلاف حکومت کے پختہ عزم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر کارکردگی کا مظہر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ منشیات کے خلاف کارروائیوں کے دوران 1,638 کلوگرام آئس (کرسٹل) اور 620 کلوگرام چرس قبضے میں لے کر تلف کی گئی جبکہ بلوچستان میں گزشتہ دنوں کے دوران 27 ہزار سے زائد غیر ملکی شراب اور بیئر کی بوتلیں اور کین بھی ضبط کر کے تلف کیے گئے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ منشیات کے خلاف جاری کارروائیاں محض قانون نافذ کرنے کی سرگرمی نہیں بلکہ صوبے کی نوجوان نسل اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کے تحفظ کی ایک جامع کوشش ہیں۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے کے لیے انسداد منشیات کے اقدامات کو مزید موثر بنانے کے ساتھ ساتھ اس کے سماجی اثرات سے نمٹنے کے لیے بھی اقدامات جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے خاتمے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیوں کو مزید موثر اور مربوط بنایا جائے گا اور منشیات کی ترسیل، فروخت اور استعمال کے خلاف بلاامتیاز کارروائی یقینی بنائی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ منشیات سے پاک بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام جاری رکھا جائے گا اور منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان ایک محفوظ، صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے لیے پرعزم ہے جہاں نوجوان اپنی توانائیاں تعلیم، ہنر، کھیل اور مثبت سرگرمیوں میں صرف کر سکیں۔

دہشت گردوں کیخلاف سب متحد ہیں، سرفراز بگٹی

قلات اور بھاگ میں فورسز، پولیس اور اے ٹی ایف کی کامیاب کارروائیاں باعث اطمینان

امن و ترقی کے سفر کو ہر صورت آگے بڑھایا جائے گا، وزیراعلیٰ، معاون وزیراعلیٰ

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات میں سیکیورٹی فورسز جبکہ بھاگ نچی میں بلوچستان پولیس اور اینٹی ٹیررسٹ فورس (اے ٹی ایف) کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قلات میں سیکیورٹی فورسز اور بھاگ نچی میں بلوچستان پولیس و اے ٹی ایف کی بروقت اور (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

موثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کی عکاس ہیں۔ سیکیورٹی اداروں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات اور قربانیاں قابل فخر ہیں۔ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے فرائض انجام دینے والے جوان قوم کے ہیرو ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ حکومت بلوچستان امن دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف نے بھاگ نچی میں ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ ہمارے قانون نافذ کرنے والے ادارے کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں عوام کے اعتماد میں مزید اضافہ کرتی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے۔ حکومت، سیکیورٹی ادارے اور عوام متحد ہو کر امن دشمن عناصر کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ”عزم استحکام“ کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے قومی کوششیں جاری ہیں اور بلوچستان میں امن و ترقی کے سفر کو ہر صورت آگے بڑھایا جائے گا۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے قلات اور بھاگ نچی کی کارروائیوں میں حصہ لینے والے سیکیورٹی فورسز، بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کے افسران و جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ علاوہ ازیں معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے قلات میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں، جرات اور بروقت کارروائیاں قابل فخر ہیں۔ امن دشمن عناصر کے خلاف موثر کارروائیاں اس امر کا ثبوت ہیں کہ ریاست دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 05 ستمبر 2026ء بمطابق 22 ربیع اول 1448ھ | شمارہ نمبر 242

منشیات کیخلاف جنگ، حکومت زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا، وزیراعلیٰ

دو برس میں 133 ارب روپے سے زائد مالیت کی منشیات ضبط اور تلف کی گئی، ایکس پر بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت منشیات کے خلاف جنگ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا

بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دو برس کے دوران بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر کارروائیوں کے نتیجے میں 133 ارب روپے سے زائد مالیت کی منشیات ضبط اور تلف کی گئی جو منشیات کے خلاف حکومت کے پختہ عزم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر کارکردگی کا مظہر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ منشیات کے خلاف کارروائیوں کے دوران 1,638 کلوگرام آئس کرسٹل اور 620 کلوگرام چرس قبضے میں لے کر تلف کی گئی جبکہ بلوچستان میں گزشتہ دو برس کے دوران 27 ہزار سے زائد غیر ملکی شراب اور بیئر کی بوتلیں اور کین بھی ضبط کر کے تلف کئے گئے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ منشیات کے خلاف جاری کارروائیاں محض قانون نافذ کرنے کی سرگرمی نہیں بلکہ صوبے کی نوجوان نسل اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کے تحفظ کی ایک جامع کوشش ہیں۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے کے لئے انسداد منشیات کے اقدامات کو مزید موثر بنانے کے ساتھ اس کے سماجی اثرات سے نمٹنے کے لئے بھی اقدامات جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 05 ستمبر 2026ء بمطابق 22 ربیع اوّل 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 243

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ

فورسز کی کارروائیوں کو سراہتے ہیں حکومت بلوچستان امن دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے

دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات میں سیکیورٹی فورسز جبکہ بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس اور اینٹی ٹیررسٹ فورس (اے ٹی ایف) کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے افسران اور جوانوں کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قلات میں سیکیورٹی فورسز اور بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس و ... ٹی ایف کی بروقت اور مؤثر کارروائیاں امن ... ن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کی ... کاس ہیں۔ سیکیورٹی اداروں نے اپنی پیشہ ورانہ ... ملاحیتوں اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ... ہشت گرد عناصر کے عزائم ناکام بنائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات اور قربانیاں قابلِ فخر ہیں۔ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے فرائض انجام دینے والے جوان قوم کے ہیرو ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ حکومت بلوچستان امن دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف نے بھاگ کچھی میں ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ ہمارے قانون نافذ کرنے والے ادارے کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں عوام کے اعتماد میں مزید اضافہ کرتی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے۔ حکومت، سیکیورٹی ادارے اور عوام متحد ہو کر امن دشمن عناصر کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ”عزم استحکام“ کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے قومی کوششیں جاری ہیں اور بلوچستان میں امن وترقی کے سفر کو ہر صورت آگے بڑھایا جائے گا۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے قلات اور بھاگ کچھی کی کارروائیوں میں حصہ لینے والے سیکیورٹی فورسز، بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کے افسران و جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے

میر سرفراز بگٹی

منشیات کے خاتمے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیوں کو مزید مؤثر اور مربوط بنایا جائے گا

مختلف کارروائیوں کے دوران 1,638 کلوگرام آئس (کرسٹل) اور 620 کلوگرام چرس قبضے میں لے کر تلف کی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت منشیات کے خلاف جنگ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دو برس کے دوران بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارروائیوں کے نتیجے میں 133 ارب روپے سے زائد مالیت کی منشیات ضبط اور تلف کی گئی ہے، جو منشیات کے خلاف حکومت کے پختہ عزم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارکردگی کا مظہر ہے میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ منشیات کے خلاف کارروائیوں کے دوران 1,638 کلوگرام آئس (کرسٹل) اور 620 کلوگرام چرس قبضے میں لے کر تلف کی گئی، جبکہ بلوچستان میں گزشتہ دو برس کے دوران 27 ہزار سے زائد غیر ملکی شراب اور بیئر کی بوتلیں اور کین بھی ضبط کر کے تلف کیے گئے

CLIPPING SERVICE

DIR
GENER
RELATION

نظامت اعلیٰ تعلق
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ
میزان
کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: حبیب الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | ہفتہ 05 ستمبر 2026ء، 22 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 05

نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا اولین ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

گزشتہ دو برس کے دوران بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارروائیوں کے نتیجے میں 133 ارب روپے سے زائد مالیت کی منشیات ضبط اور تلف کی گئی ہے، جو منشیات کے خلاف حکومت کے پختہ عزم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارکردگی کا مظہر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

منشیات کیخلاف کارروائیوں کے دوران 1,638 کلوگرام آئس (کرسٹل) اور 620 کلوگرام چرس قبضے میں لیکر تلف کی گئی، ایکس پر بیان

اس مقصد کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، حکومت منشیات کیخلاف جنگ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت منشیات کے خلاف جنگ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

لائے جارہے ہیں سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دو برس کے دوران بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارروائیوں کے نتیجے میں 133 ارب روپے سے زائد مالیت کی منشیات ضبط اور تلف کی گئی ہے، جو منشیات کے خلاف حکومت کے پختہ عزم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارکردگی کا مظہر ہے میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ منشیات کے خلاف کارروائیوں کے دوران 1,638 کلوگرام آئس (کرسٹل) اور 620 کلوگرام چرس قبضے میں لے کر تلف کی گئی، جبکہ بلوچستان میں گزشتہ دو برس کے دوران 27 ہزار سے زائد غیر ملکی شراب اور بیئر کی بوتلیں اور کین بھی ضبط کر کے تلف کیے گئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ منشیات کے خلاف جاری کارروائیاں محض قانون نافذ کرنے کی سرگرمی نہیں بلکہ صوبے کی نوجوان نسل اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کے تحفظ کی ایک جامع کوشش ہیں۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے کے لیے انسداد منشیات کے اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کے ساتھ ساتھ اس کے سماجی اثرات سے نمٹنے کے لیے بھی اقدامات جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ منشیات کے خاتمے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیوں کو مزید مؤثر اور مربوط بنایا جائے گا اور منشیات کی ترسیل، فروخت اور استعمال کے خلاف بلاامتیاز کارروائی یقینی بنائی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ منشیات سے پاک بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام جاری رکھا جائے گا اور منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان ایک محفوظ، صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے لیے پرعزم ہے، جہاں نوجوان اپنی توانائیاں تعلیم، ہنر، کھیل اور مثبت سرگرمیوں میں بروئے کار لاسکیں۔

ریاستی رٹ چیلنج کرنیوالوں سے رعایت نہیں برتی جائیگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

قلات میں سیکیورٹی فورسز اور بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس و اے ٹی ایف کی بروقت اور مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کی عکاس ہیں

سیکیورٹی اداروں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گرد عناصر کے عزائم ناکام بنائے، قلات، بھاگ کچھی میں کامیاب کارروائیوں پر فورسز کی تعریف

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات میں سیکیورٹی فورسز جبکہ بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس اور اینٹی ٹیررسٹ فورس (اے ٹی ایف) کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قلات میں سیکیورٹی فورسز اور بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس و اے ٹی ایف کی بروقت اور مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

کے مضبوط عزم کی عکاس ہیں۔ سیکیورٹی اداروں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گرد عناصر کے عزائم ناکام بنائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات اور قربانیاں قابل فخر ہیں۔ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے فرائض انجام دینے والے جوان قوم کے ہیرو ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ حکومت بلوچستان امن دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف نے بھاگ کچھی میں ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ ہمارے قانون نافذ کرنے والے ادارے کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں عوام کے اعتماد میں مزید اضافہ کرتی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے۔ حکومت، سیکیورٹی ادارے اور عوام متحد ہو کر امن دشمن عناصر کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "عزم استحکام" کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے قومی کوششیں جاری ہیں اور بلوچستان میں امن و ترقی کے سفر کو ہر صورت آگے بڑھایا جائے گا۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے قلات اور بھاگ کچھی کی کارروائیوں میں حصہ لینے والے سیکیورٹی فورسز، بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کے افسران و جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF RELATIONS BAL[...]

نظامت اعلی[...]
حکومت[...]

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | ہفتہ 05 ستمبر 2026ء بمطابق 22 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-240

صوبائی حکومت منشیات، امن دشمن عناصر کیخلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، سرفراز بگٹی

نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، وزیر اعلیٰ

قلات میں سیکورٹی فورسز، بھاگ کچھی میں پولیس و اے ٹی ایف کی بروقت اور مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کیخلاف ریاست کے مضبوط عزم کی عکاس ہیں

حکومت سیکورٹی ادارے اور عوام متحد ہو کر امن دشمن عناصر کا مقابلہ کر رہے ہیں "عزمِ استحکام" کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے قومی کوششیں جاری ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

حکومت منشیات کے خلاف جنگ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دو برس کے دوران بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارروائیوں کے نتیجے میں 133 ارب روپے سے زائد مالیت کی منشیات ضبط اور تلف کی گئی ہے، جو منشیات کے خلاف حکومت کے پختہ عزم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارکردگی کا مظہر ہے میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ منشیات کے خلاف کارروائیوں کے دوران 1,638 کلوگرام آئس (کرسٹل) اور 620 کلوگرام چرس قبضے میں لے کر تلف کی گئی، جبکہ بلوچستان میں گزشتہ دو برس کے دوران 27 ہزار سے زائد غیر ملکی شراب اور بیئر کی بوتلیں اور کین بھی ضبط کر کے تلف کیے گئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ منشیات کے خلاف جاری کارروائیاں محض قانون نافذ کرنے کی سرگرمی نہیں بلکہ صوبے کی نوجوان نسل اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کے تحفظ کی ایک جامع کوشش ہیں۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے کے لیے انسداد منشیات کے اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کے ساتھ ساتھ اس کے سماجی اثرات سے نمٹنے کے لیے بھی اقدامات جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ منشیات کے خاتمے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیوں کو مزید مؤثر اور مربوط بنایا جائے گا اور منشیات کی ترسیل، فروخت اور استعمال کے خلاف بلاامتیاز کارروائی یقینی بنائی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ منشیات سے پاک بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام جاری رکھا جائے گا اور منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان ایک محفوظ، صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے لیے پرعزم ہے، جہاں نوجوان اپنی توانائیاں تعلیم، ہنر، کھیل اور مثبت سرگرمیوں میں بروئے کار لاسکیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات میں (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

سیکورٹی فورسز جبکہ بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس اور اینٹی ٹیررسٹ فورس (اے ٹی ایف) کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قلات میں سیکورٹی فورسز اور بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس و اے ٹی ایف کی بروقت اور مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کی عکاس ہیں۔ سیکورٹی اداروں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گرد عناصر کے عزائم ناکام بنائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات اور قربانیاں قابل فخر ہیں۔ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے فرائض انجام دینے والے جوان قوم کے ہیرو ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ حکومت بلوچستان امن دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف نے بھاگ کچھی میں ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ ہمارے قانون نافذ کرنے والے ادارے کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں عوام کے اعتماد میں مزید اضافہ کرتی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے۔ حکومت، سیکورٹی ادارے اور عوام متحد ہو کر امن دشمن عناصر کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "عزم استحکام" کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے قومی کوششیں جاری ہیں اور بلوچستان میں امن و ترقی کے سفر کو ہر صورت آگے بڑھایا جائے گا۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے قلات اور بھاگ کچھی کی کارروائیوں میں حصہ لینے والے سیکورٹی فورسز، بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کے افسران و جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 ہفتہ 05 ستمبر 2026، 22 ربیع الاول 1447ھ شمارہ 149

سرفراز بگٹی

منشیات کے خلاف جنگ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے

بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات اور قربانیاں قابلِ فخر ہیں

دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے۔ حکومت، سیکیورٹی ادارے اور عوام متحد ہو کر امن دشمن عناصر کا مقابلہ کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات میں سیکیورٹی فورسز جبکہ بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس اور اینٹی ٹیررسٹ فورس (اے ٹی ایف) کی کامیاب بقیہ 12 صفحہ 6 پر

کارروائیوں کو سراہتے ہوئے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قلات میں سیکیورٹی فورسز اور بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس و اے ٹی ایف کی بروقت اور مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کی عکاس ہیں۔ سیکیورٹی اداروں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گرد عناصر کے عزائم ناکام بنائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات اور قربانیاں قابلِ فخر ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 191

ہفتہ 5 ستمبر 2026ء | 22 ربیع الاول | 1448ھ | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، سرفراز بگٹی

قلات میں سیکیورٹی فورسز اور بھاگ کچھی میں پولیس و اے ٹی ایف کی مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کی عکاس ہیں

صوبائی حکومت منشیات کے خلاف جنگ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا، نوجوان نسل کو محفوظ بنانا اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات میں سیکیورٹی فورسز جبکہ بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس اور اینٹی ٹیررسٹ فورس (اے ٹی ایف) کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قلات میں سیکیورٹی فورسز اور بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس و اے ٹی ایف کی بروقت اور مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کی عکاس ہیں۔ سیکیورٹی اداروں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گرد عناصر کے عزائم ناکام بنائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات اور قربانیاں قابل فخر ہیں۔ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے فرائض انجام دینے والے جوان قوم کے ہیرو ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ حکومت بلوچستان امن دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف نے بھاگ کچھی میں ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ ہمارے قانون نافذ کرنے والے ادارے کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں عوام کے اعتماد میں مزید اضافہ کرتی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے۔ حکومت، سیکیورٹی ادارے اور عوام متحد ہو کر امن دشمن عناصر کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "عزم استحکام" کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے قومی کوششیں جاری ہیں اور بلوچستان میں امن و ترقی کے سفر کو ہر صورت آگے بڑھایا جائے گا۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے قلات اور بھاگ کچھی کی کارروائیوں میں حصہ لینے والے سیکیورٹی فورسز، بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کے افسران و جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت منشیات کے خلاف جنگ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دو برس کے دوران بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارروائیوں کے نتیجے میں 133 ارب روپے سے زائد مالیت کی منشیات ضبط اور تلف کی گئی ہے، جو منشیات کے خلاف حکومت کے پختہ عزم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارکردگی کا مظہر ہے میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ منشیات کے خلاف کارروائیوں کے دوران 1,638 کلوگرام آئس (کرسٹل) اور 620 کلوگرام چرس قبضے میں لے کر تلف کی گئی، جبکہ بلوچستان میں گزشتہ دو برس کے دوران 27 ہزار سے زائد غیر ملکی شراب اور بیئر کی بوتلیں اور کین بھی ضبط کر کے تلف کیے گئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ منشیات کے خلاف جاری کارروائیاں محض قانون نافذ کرنے کی سرگرمی نہیں بلکہ صوبے کی نوجوان نسل اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کے تحفظ کی ایک جامع کوشش ہیں۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے کے لیے انسداد منشیات کے اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کے ساتھ ساتھ اس کے سماجی اثرات سے نمٹنے کے لیے بھی اقدامات جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ منشیات کے خاتمے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیوں کو مزید مؤثر اور مربوط بنایا جائے گا اور منشیات کی ترسیل، فروخت اور استعمال کے خلاف بلاامتیاز کارروائی یقینی بنائی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ منشیات سے پاک بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام جاری رکھا جائے گا

زخمی شہریوں کے علاج ومعالجے میں کوتاہی برداشت نہیں، وزیراعلیٰ

حکومت بلوچستان متاثرین اور اہلخانہ کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی

کوئٹہ (خ ن) ضلع کچھی کے علاقے بھاگ ناڑی میں دہشت گردانہ حملے کے دوران زخمی ہونے والے پانچ سویلین افراد کو بہتر اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے سکھر، لاڑکانہ اور کوئٹہ کے مختلف معیاری اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی زخمیوں کا علاج معالجہ شروع کر دیا گیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر چیف منسٹر کے پرنسپل اسٹاف آفیسر سید امین نے واقعے کے فوری بعد کچھی انتظامیہ، زخمیوں کے اہل خانہ اور سکھر، لاڑکانہ و کوئٹہ کے مختلف اسپتالوں کے سربراہان سے مسلسل رابطہ کیا اور زخمیوں کی بروقت منتقلی، داخلے اور علاج معالجے کے تمام انتظامات کو یقینی بنایا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے زخمی شہریوں کو ہر ممکن طبی سہولت فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ متعلقہ حکام کو زخمیوں کی صحت سے متعلق مسلسل آگاہی حاصل کرنے اور علاج کے عمل کی نگرانی کی ہدایت بھی کی گئی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی ہے کہ دہشت گردی کے واقعات میں زخمی ہونے والے شہریوں کے علاج معالجے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور حکومت بلوچستان متاثرین اور ان کے خاندانوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ اس ضمن میں وزیراعلیٰ بلوچستان کے پرنسپل اسٹاف افسر سید امین متاثرہ خاندانوں اور متعلقہ اسپتالوں سے مسلسل رابطے میں ہیں جو متاثرین کو ہر ممکن معاونت فراہم کرتے رہیں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRE
GENER
RELATION

نظامت اعلیٰ تعلق
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

جلد 81 | ہفتہ 5 ستمبر 2026ء 22 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 243

حکومت، سیکورٹی ادارے اور عوام متحد ہو کر امن دشمن عناصر کا مقابلہ کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

قلات میں سیکیورٹی فورسز جبکہ بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس اور اینٹی ٹیررسٹ فورس (اے ٹی ایف) کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہیں، سرفراز بگٹی

گزشتہ دو برس کے دوران 133 ارب روپے سے زائد مالیت کی منشیات ضبط و تلف، 1638 کلوگرام آئس اور 620 کلوگرام چرس بھی تلف کی گئی

کوئٹہ (خ ن، اے این این) صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے قلات میں سیکیورٹی فورسز جبکہ بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس اور اینٹی ٹیررسٹ فورس (اے ٹی ایف) کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے افسران اور جوانوں کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ قلات اور بھاگ کچھی میں سیکیورٹی فورسز، بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کی بروقت اور موثر کارروائیاں دہشت گرد عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کا واضح اظہار ہیں۔ ہمارے بہادر جوانوں نے پیشہ ورانہ صلاحیت، جرأت اور عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے امن دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات اور قربانیاں قابلِ تحسین ہیں۔ اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران ملک و قوم کے تحفظ کے لیے قربانیاں دینے والے جوان پوری قوم کے ہیرو ہیں۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر کو کسی صورت متاثر نہیں کر سکتے۔ ریاست اور عوام متحد ہو کر دہشت گردی کا مقابلہ کر رہے ہیں اور امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رہنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کی کامیاب کارروائی اس امر کا ثبوت ہے کہ ہمارے قانون نافذ کرنے والے ادارے ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ایسی کامیاب کارروائیاں نہ صرف دہشت گرد عناصر کے عزائم کو ناکام بناتی ہیں بلکہ عوام کے اعتماد میں بھی اضافہ کرتی ہیں۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے یا طبقے کی جنگ نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے۔ حکومت، سیکیورٹی ادارے اور عوام باہمی اتحاد و یکجہتی کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف کھڑے ہیں۔ "عزم استحکام" کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور ملک میں پائیدار امن کے قیام کے لیے قومی کوششوں کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر کو ہر صورت جاری رکھا جائے گا اور ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جانی چاہیے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے قلات اور بھاگ کچھی کی کارروائیوں میں حصہ لینے والے سیکیورٹی فورسز، بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کے افسران و جوانوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور امن کے قیام کے لیے ان کی قربانیوں کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھے گی۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت منشیات کے خلاف جنگ میں زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" پر اپنے بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ دو برس کے دوران بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارروائیوں کے نتیجے میں 33* ارب روپے سے زائد مالیت کی منشیات ضبط اور تلف** کی گئی، جو حکومت کے منشیات کے خلاف پختہ عزم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارکردگی کا واضح مظہر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منشیات کے خلاف مختلف کارروائیوں کے دوران 1,638 کلوگرام آئس (کرسٹل) اور 620 کلوگرام چرس قبضے میں لے کر تلف کی گئی، جبکہ گزشتہ دو برس کے دوران بلوچستان میں 27** ہزار سے زائد غیر ملکی شراب اور بیئر کی بوتلیں اور کین** بھی ضبط کر کے تلف کیے گئے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ منشیات کے خلاف جاری کارروائیاں محض قانون نافذ کرنے کی سرگرمی نہیں بلکہ صوبے کی نوجوان نسل اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کے تحفظ کی ایک جامع کوشش ہیں۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے کے لیے انسدادِ منشیات کے اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کے ساتھ ساتھ منشیات کے سماجی اثرات سے نمٹنے کے لیے بھی اقدامات جاری رکھے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ منشیات کے خاتمے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیوں کو مزید مؤثر اور مربوط بنایا جائے گا جبکہ منشیات کی ترسیل، فروخت اور استعمال کے خلاف بلاامتیاز کارروائی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ منشیات سے پاک بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے** اور نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام جاری رکھا جائے گا۔ منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 05 SEP 2026 Page No. 11

بلوچ پشتون اقوام کو تقسیم کی بجائے اتحاد کو فروغ دینا چاہیے، ضیاء لانگو

نواز شریف کو ایٹمی دھماکے کرانے کیلئے گاڑی میں چاغی لے کر جانے والے اقتدار سے محرومی کے بعد دھماکوں کے خلاف تقاریر کرتے ہیں

دورے کا مقصد مسائل اور دہشتگردی کا خاتمہ ہے تو اچھی بات ہے، اقوام کے درمیان دراڑیں ڈالنے والے [illegible] کے خلاف ہیں

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے ایک ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارے بعض سیاستدانوں نے ہمیشہ دوغلے پن کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سردار اختر مینگل جب وزیراعلیٰ بلوچستان تھے تو انہوں نے .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

نواز شریف کو اپنی گاڑی میں لے جا کر چاغی میں ایٹمی دھماکے کروائے، تاہم اقتدار سے محرومی کے بعد وہ آج تک ایٹمی دھماکوں کے خلاف تقاریر کرتے ہیں۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ 2008 میں نواب اسلم رئیسانی کی حکومت کے دوران دہشت گردی کے خلاف بھرپور کارروائیاں کی گئیں۔ جو لوگ آج دہشت گردی کے حوالے سے باتیں کر رہے ہیں، وہ 2008 کی حکومت میں دہشت گردوں کو للکارتے تھے، لیکن اقتدار سے دور ہونے کے بعد عوام کی حمایت حاصل کرنے کے لیے موقف تبدیل کر کے دہشت گردوں کے بیانیے کو اپنانے لگے ہیں۔ صوبائی وزیر داخلہ نے کہا کہ موجودہ حکومت کی اولین ترجیح دہشت گردی کا خاتمہ ہے۔ بدقسمتی سے جب کسی کو وزیراعلیٰ بنایا جاتا ہے تو دہشت گردی کے خلاف بڑی بڑی باتیں کی جاتی ہیں، لیکن حکومت ختم ہونے کے بعد بعض عناصر سیاسی مفادات کے لیے اپنا موقف تبدیل کر لیتے ہیں۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ میر صادق عمرانی ایک سینئر سیاستدان ہیں اور سب ان کا احترام کرتے ہیں۔ سیاست اور انسانیت کے کچھ اصول ہوتے ہیں جنہیں پامال نہیں کیا جانا چاہیے۔ اسلام آباد میں ہونے والی ورکشاپ کے حوالے سے صوبائی وزیر داخلہ نے کہا کہ بلوچستان کی قیادت کو باعزت طریقے سے مدعو کیا گیا، جہاں وزیراعظم اور فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر نے بلوچستان کی تمام سیاسی قیادت کے سوالات کے جوابات دیے۔

حکومت پسماندہ علاقوں کی ترقی کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، شعیب نوشیروانی

عوامی خدمت ہمارا نصب العین، خاران سمیت تمام اضلاع کی یکساں ترقی کیلئے کوشاں ہیں، صوبائی وزیر خزانہ

عوامی نمائندوں اور شہریوں سے براہ راست ملاقاتوں کا مقصد زمینی حقائق سے آگاہی حاصل کرنا ہے

عوامی شکایات و تجاویز کو سنجیدگی سے لیا جا رہا، متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات جاری کی جائیں گی، وفود سے ملاقات میں یقین دہانی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی سے اس کے دفتر میں خاران کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور شہریوں نے ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران علاقے کو درپیش مختلف مسائل، ترقیاتی ضروریات، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی امور سے متعلق معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

اقدامات اور ضلع کی مجموعی ترقی کے حوالے سے بھی اپنی تجاویز صوبائی وزیر کے سامنے رکھیں اور اس کے علاوہ بعض لوگوں نے فرداً اپنے مطالبات صوبائی وزیر کے سامنے پیش کئے۔ صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے وفود اور شہریوں کے مسائل توجہ سے سنے اور متعلقہ حکام سے رابطے کے ذریعے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، پسماندہ علاقوں کی ترقی اور عوامی مسائل کے فوری ازالے کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ عوامی خدمت میں اپنا نصب العین ہے، خاران سمیت بلوچستان کے تمام اضلاع کی یکساں اور متوازن ترقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ترقیاتی منصوبوں میں عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جا رہی ہے جن سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچ سکے۔

عوام سے براہ راست رابطہ و مسائل کا حل حقیقی نمائندگی ہے، علی مدد جتک

عوامی خدمت ہماری اولین ترجیح، لوگوں کو درپیش مسائل کے حل میں غفلت و تاخیر برداشت نہیں، صوبائی وزیر

رہنما پیپلز پارٹی کی رہائش گاہ پر کھلی کچہری، مسائل کے حل کیلئے موقع پر احکامات جاری، عوام نے اقدام کو سراہا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر و رہنما پیپلز پارٹی حاجی علی مدد جتک کی جانب سے ان کی رہائش گاہ پر کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں علاقے کے عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اپنے مسائل و مشکلات سے آگاہ کیا۔ حاجی علی مدد جتک نے عوام کی شکایات اور مسائل کو نہایت توجہ سے سنا اور متعلقہ حکام کو مسائل کے فوری ازالے کیلئے ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت ان کی .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

اولین ترجیح ہے اور لوگوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام سے براہ راست رابطہ اور ان کے مسائل ان کی دہلیز پر سننا ہی حقیقی عوامی نمائندگی ہے۔ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس موقع پر شہریوں نے حاجی علی مدد جتک کی جانب سے کھلی کچہری کے انعقاد اور عوامی مسائل سننے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے عوام اور منتخب نمائندوں کے درمیان رابطہ مزید مضبوط ہوتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 SEP 2026 Page No. 12

پیپلز پارٹی عوامی خدمت والی سیاست پر یقین رکھتی ہے، بخت محمد کاکڑ

حلقہ پی بی 39 میں جاری ترقیاتی کاموں کو تکمیل تک پہنچایا جائے گا، گرینڈ شمولیتی پروگرام سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، وصوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت والی سیاست پر یقین رکھتی ہے حلقہ پی بی 39 میں جاری ترقیاتی کاموں کو تکمیل تک پہنچایا جائے گا، کھوکھلے نعروں کی بجائے حقیقی تبدیلی کے طلب گار ہیں جو عوامی خدمت اور عملی اقدامات سے ہی ممکن ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز کلی عمر روڈ شالکوٹ چوک پر گرینڈ شمولیتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والی سینکڑوں افراد نے پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پی پی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ پیپلز پارٹی ایک حقیقی وفاقی جماعت ہے۔ جس نے ہمیشہ جمہوریت اور جمہور کے حقوق کے لیے بھرپور جدوجہد کی ہے۔ پیپلز پارٹی کی قیادت نے جمہوریت کے تسلسل، ملک کے استحکام اور عوام کی ترقی و خوشحالی کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ پی بی۔ 39 میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ عوام کے دیرینہ مطالبے پر حشمت ہسپتال تا کلی عمر ملک ٹاپ روڈ اور نواں کلی تمین روڈ کی تعمیر مکمل کرادی گئی ہے جبکہ حلقے میں پینے کے صاف پانی، صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے متعدد منصوبوں پر کام جاری ہے۔

کوئٹہ کے 21 گرلز و بوائز کالجز کی لائبریریوں کیلئے جدید اور معیاری کتب کی فراہمی شروع

حکومت صوبے میں تعلیم کے فروغ اور طلبہ کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے، راحیلہ درانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی حکومت نے صوبے میں تعلیمی معیار اور مطالعے کے فروغ کے لئے کوئٹہ کے 21 گرلز و بوائز کالجز کی لائبریریوں کو جدید اور معیاری کتب فراہم کرنے کا آغاز کردیا۔ اس سلسلے میں گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج کوئٹہ کینٹ میں تقریب منعقد ہوئی، جس میں پہلے مرحلے میں گرلز کالجز کے پرنسپلز میں کتب تقسیم کی گئیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے میں تعلیم کے فروغ اور طلبہ کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے طلبہ کو وظائف، بسوں اور لیپ ٹاپ کی فراہمی کے بعد اب کالجز کی لائبریریوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے اور کتب کی فراہمی اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے۔ صوبائی وزیر تعلیم نے کہا کہ معیاری اور جدید کتب طلبہ کی تعلیمی، تحقیقی اور فکری صلاحیتوں کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تعلیمی اداروں میں مطالعے کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے حکومت مزید اقدامات جاری رکھے گی۔ تقریب میں ڈائریکٹر کالجز پروفیسر حسین بلوچ، سبجیکٹ اسپیشلسٹ سعدیہ فاروقی، پرنسپل صباحات عظمت، جوائنٹ ڈائریکٹر کالجز سعیدہ نیاز سمیت مختلف کالجز کے پرنسپلز اور محکمہ تعلیم کے دیگر افسران نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے، ظہور بلیدی

کامیاب کارروائیوں پر افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے قلات میں سیکیورٹی فورسز جبکہ بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس اور اینٹی ٹیررسٹ فورس (اے ٹی ایف) کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ قلات اور بھاگ کچھی میں سیکیورٹی فورسز، بلوچستان پولیس اور........

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

اے ٹی ایف کی بروقت اور مؤثر کارروائیاں دہشت گرد عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کا واضح اظہار ہیں۔ ہمارے بہادر جوانوں نے پیشہ ورانہ صلاحیت، جرأت اور عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے امن دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات اور قربانیاں قابل تحسین ہیں۔ اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران ملک و قوم کے تحفظ کے لیے قربانیاں دینے والے جوان پوری قوم کے ہیرو ہیں۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر کو کسی صورت متاثر نہیں کر سکتے۔ ریاست اور عوام متحد ہو کر دہشت گردی کا مقابلہ کر رہے ہیں اور امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رہنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کی کامیاب کارروائی اس امر کا ثبوت ہے کہ ہمارے قانون نافذ کرنے والے ادارے ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 SEP 2026

Page No. 13

6 ستمبر کو افواج پاکستان نے بے مثال حب الوطنی کا مظاہرہ کیا، فیصل جمالی

یہ دن ہمیں عظیم شہداء اور غازیوں کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے

شہداء کی قربانیاں قوم کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گی، صوبائی وزیر کا پیغام

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے 6 ستمبر یوم دفاع پاکستان کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا ایک عظیم اور ناقابلِ فراموش دن ہے جب پاک افواج کے بہادر جوانوں نے جرات شجاعت اور بے مثال حب الوطنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملادیا۔ یہ دن ہمیں اپنے ان عظیم شہداء اور غازیوں کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

نے وطن عزیز کی سلامتی اور خودمختاری کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ 1965 کی جنگ میں پاک فوج کے افسران اور جوانوں نے جس بہادری اور عزم کا مظاہرہ کیا وہ دنیا کی عسکری تاریخ میں ایک روشن مثال ہے۔ پاکستانی قوم اپنے شہداء اور غازیوں کی قربانیوں کو قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کے عظیم کارناموں پر ہمیشہ فخر کرتی رہے گی۔ شہداء نے اپنے لہو سے وطن کی حفاظت کی داستان رقم کی ان کی قربانیاں قوم کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پاکستان کا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے ہماری مسلح افواج ملک کی سلامتی آزادی اور خودمختاری کے تحفظ کیلئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ پوری قوم اپنی بہادر افواج کے ساتھ کھڑی ہے اور ملک کے خلاف کسی بھی جارحیت یا سازش کا متحد ہوکر مقابلہ کرنے کیلئے پرعزم ہے۔

بلوچستان میں امن کیلئے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابلِ فخر ہیں، نور محمد دمڑ

دہشتگرد امن، ترقی اور خوشحالی کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے

بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف نے ایک بار پھر اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے قلات میں سیکیورٹی فورسز اور بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کی کامیاب کارروائیوں کو قابلِ تحسین قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ سیکیورٹی اداروں کی بروقت اور موثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کی عکاس ہیں۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ بلوچستان کے امن کیلئے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور اے ٹی ایف کی خدمات .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

اور قربانیاں قابلِ فخر ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف نے بھاگ کچھی میں ایک بار پھر اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے۔ عوام اور ریاستی ادارے اس جنگ میں متحد ہیں۔ ہم امن دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ صوبائی وزیر نے قلات اور بھاگ کچھی کی کارروائیوں میں حصہ لینے والے تمام افسران و جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا۔

خواتین کی معاشی خودمختاری کیلئے اقدامات جاری، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

یو این ویمن کے نمائندوں کی صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں سے ملاقات، باہمی تعاون بڑھانے پر اتفاق

خواتین کی تعلیم، صحت، ہنرمندی اور روزگار کے مواقع کیلئے ادارہ جاتی تعاون موثر بنایا جائے گا، نمائندہ یو این ویمن

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے یو این ویمن کے نمائندے داؤد دنگیال اور سائرہ لہڑی نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں خواتین کی ترقی، تحفظ، معاشی خودمختاری اور بااختیاری سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں خواتین کے لیے جاری حکومتی اقدامات، پالیسیوں اور مستقبل کے منصوبوں کا جائزہ لیا گیا، جبکہ خواتین کو تعلیم، صحت، ہنرمندی، روزگار اور معاشی مواقع کی فراہمی کے لیے ادارہ جاتی تعاون کو مزید موثر بنانے پر بھی گفتگو ہوئی۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان حکومت خواتین کی ترقی اور انہیں بااختیار بنانے کو اپنی ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے۔ خواتین کی معاشی خودمختاری کے بغیر پائیدار سماجی و اقتصادی ترقی کا تصور مکمل نہیں ہوسکتا، اسی لیے حکومت خواتین کو ہنر، روزگار اور کاروباری مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی صحت، بالخصوص زچہ و بچہ کی صحت، بھی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور اس شعبے میں بنیادی صحت کی سہولیات تک خواتین کی رسائی بہتر بنانے کے لیے مربوط اقدامات ضروری ہیں۔ مشیر ترقی نسواں نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین کو درپیش مسائل کے حل کے لیے حکومتی اداروں، عالمی ترقیاتی شراکت داروں اور سول سوسائٹی کے درمیان مؤثر تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یو این ویمن کے ساتھ اشتراک کو مزید وسعت دے کر خواتین کی ترقی کے منصوبوں کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جاسکتا ہے، یو این ویمن کے نمائندوں نے خواتین کی ترقی و بااختیاری کے لیے بلوچستان حکومت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے مختلف شعبوں میں تعاون اور اشتراک کو مزید مضبوط بنانے میں دلچسپی کا اظہار کیا ملاقات میں خواتین کی معاشی خودمختاری، صنفی مساوات، خواتین کے تحفظ، صحت، تعلیم اور ہنرمندی کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

Daily MASHRIQ QUETTA

6 ستمبر قومی غیرت اور لازوال قربانیوں کی علامت ہے، محمد خان لہڑی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 SEP 2026 Page No. 15

حکومت کی اولین ترجیح عوام کی فلاح و بہبود معیارِ زندگی میں بہتری ہے، چیف سیکرٹری

صوبائی حکومت باعزت روزگار کے مواقع فراہم، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے جامع اقدامات اٹھا رہی ہے، شکیل قادر خان

عوام کو ترقی کے ثمرات دہلیز تک پہنچانے اور صوبے کے نوجوانوں کو روشن و محفوظ مستقبل فراہم کرنے کیلئے وسائل بروئے کار لارہے ہیں

رائز پروگرام کے تحت نوجوانوں کو جدید اور مارکیٹ بیسڈ ہنر سکھانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت "رائز" (RISE) پروگرام کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں پروگرام کے مختلف منصوبوں، اب تک کی پیش رفت اور نوجوانوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں جدید فنی و پیشہ ورانہ تربیت سے آراستہ کرنے کیلئے جامع اقدامات کررہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کی فلاح و بہبود، معاشی خودمختاری اور معیارِ زندگی میں بہتری ہے، اسی مقصد کے تحت ایسے منصوبے شروع کیے جارہے ہیں جو نوجوانوں کو روزگار، ہنر اور کاروبار کے مواقع فراہم کرسکیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان کے عوام کو.......... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

ترقی کے ثمرات ان کی دہلیز تک پہنچانے اور صوبے کے نوجوانوں کو روشن و محفوظ مستقبل فراہم کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اجلاس میں بتایا گیا کہ حکومت بلوچستان کے رائز پروگرام کے تحت نوجوانوں کو جدید اور مارکیٹ بیسڈ ہنر سکھانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، تاکہ انہیں باعزت روزگار کے قابل بنایا جاسکے۔ پروگرام کے تحت فنی و پیشہ ورانہ تربیت، کاروباری مواقع، مالی معاونت اور روزگار کے مختلف شعبوں سے نوجوانوں کو منسلک کرنے کے اقدامات جاری ہیں۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ اس پروگرام کے تحت چھ اضلاع پنجگور، خاران، واشک، گوادر، آواران اور کیچ کو شامل کیا گیا ہے۔ پروگرام میں 57,464 مائیکرو انٹر پرائزز قائم کرنے، 4,320 نوجوانوں کو فنی و پیشہ ورانہ تربیت دے کر روزگار سے منسلک کرنے، 1,620 موسمیاتی تبدیلی سے محفوظ انفراسٹرکچر تعمیر کرنے اور 180 مقامی تنظیموں کو مضبوط بنانے کا منصوبہ ہے۔

INTEKHAB QUETTA

رائز پروگرام سے روزگار و ہنر کے نئے مواقع پیدا ہونگے، چیف سیکرٹری

57 ہزار سے زائد کاروبار قائم ہوں گے، چھ اضلاع میں فنی تربیت، مالی معاونت، 12 ہزار افراد کو آسان قرضوں تک رسائی، 16 ہزار 500 گھرانوں کے معاشی تحفظ کا منصوبہ ہے، شکیل قادر خان

سماوتھ ایئر کے تعاون سے فلائٹ کریو ٹریننگ، ٹیک ویلی کے اشتراک سے جدید آئی ٹی و کاروباری مواقع بھی فراہم کیے جائیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت "رائز" (RISE) پروگرام کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں پروگرام کے مختلف منصوبوں، اب تک کی پیش رفت اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں جدید فنی و پیشہ ورانہ بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

تربیت سے آراستہ کرنے کے لیے جامع اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کی فلاح و بہبود، معاشی خودمختاری اور معیارِ زندگی میں بہتری ہے، اسی مقصد کے تحت ایسے منصوبے شروع کیے جارہے ہیں جو نوجوانوں کو روزگار، ہنر اور کاروبار کے مواقع فراہم کرسکیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان کے عوام کو ترقی کے ثمرات ان کی دہلیز تک پہنچانے اور صوبے کے نوجوانوں کو روشن و محفوظ مستقبل فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ حکومت بلوچستان کے رائز پروگرام کے تحت نوجوانوں کو جدید اور مارکیٹ بیسڈ ہنر سکھانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، تاکہ انہیں باعزت روزگار کے قابل بنایا جاسکے۔ پروگرام کے تحت فنی و پیشہ ورانہ تربیت، کاروباری مواقع، مالی معاونت اور روزگار کے مختلف شعبوں سے نوجوانوں کو منسلک کرنے کے اقدامات جاری ہیں۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ اس پروگرام کے تحت چھ اضلاع پنجگور، خاران، واشک، گوادر، آواران اور کیچ کو شامل کیا گیا ہے۔ پروگرام میں 57,464 مائیکرو انٹرپرائزز قائم کرنے، 4,320 نوجوانوں کو فنی و پیشہ ورانہ تربیت دے کر روزگار سے منسلک کرنے، 1,620 موسمیاتی تبدیلی سے محفوظ انفراسٹرکچر تعمیر کرنے اور 180 مقامی تنظیموں کو مضبوط بنانے کا منصوبہ ہے۔ اس کے علاوہ 900 نوجوانوں کو سوشل چینج ایجنٹس کے طور پر تربیت دی جائے گی، 12,000 نوجوانوں اور کاروباری افراد کو مالی خدمات اور آسان قرضوں تک رسائی فراہم کی جائے گی، جبکہ مضبوط بنائے جانے والے 180 چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں کے ذریعے مزید 1,800 گھرانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ ان اقدامات سے تقریباً 16,500 گھرانوں کے روزگار اور معاشی سرگرمیوں کو موسمیاتی خطرات سے محفوظ بنانے میں مدد ملے گی۔ پروگرام کے تحت خاران، پنجگور اور واشک کے اضلاع میں کھجور، کاٹن، گندم، زیرہ، لائیو اسٹاک، ہینڈ میڈ بلوچی ایمبرائیڈری اور فوڈ پروسیسنگ سمیت کئی اہم سیکٹرز اور ویلیو چینز کو شامل کیا گیا ہے۔ سماوتھ ایئر کے تعاون سے بلوچستان کے نوجوانوں کو فلائٹ کریو کی تربیت فراہم کی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 SEP 2026 Page No. 16

قلات میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی لائق تحسین ہے، شاہد رند

امن دشمن عناصر بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کا سفر روکنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا کہ قلات میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور کامیابیاں قابل فخر ہیں، امن و استحکام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، شاہد رند دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، امن دشمن عناصر بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کا سفر روکنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے قومی عزم مزید مضبوط ہوا ہے، سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں دہشت گردی کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کی عکاس ہیں، شاہد رند دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی معاونت جاری رکھیں گے۔

بلوچستان میں جھینگا فارمنگ منصوبے پر پیش رفت، 5 ارب خرچ ہونگے، بلال کاکڑ

بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ انویسٹمنٹ 2026 کے انعقاد کی تیاری جاری، سرمایہ کاروں سے موثر روابط اہم کامیابی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت ادارے نے حالیہ عرصے میں بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور معاشی سرگرمیوں کے لیے متعدد اہم اقدامات اور کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ انویسٹمنٹ 2026 کے انعقاد کی تیاری جاری ہیں جبکہ ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں سے موثر روابط اور مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے منصوبوں کو آگے بڑھانا اہم کامیابیوں میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھینگا فارمنگ منصوبے کے لئے تقریباً 5 ارب روپے کی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ پر پیش رفت ہوئی ہے جبکہ گنداخہ میں 500 ملین روپے کی لاگت سے شرمپ ہیچری کے قیام کے لیے بھی عملی اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں برطانوی کمپنی کے ساتھ بھی میڈیکل و نرسنگ کالج کے قیام کا معاہدہ بوستان سپیشل اکنامک زون میں چینی سرمایہ کاری کے لیے پیش رفت سمیت متعدد سرمایہ کاری منصوبوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ عرب امارات کیں سرمایہ کاری کے حوالے سے بلوچستان کے 20 منصوبوں کی منظوری، چین اور دیگر ممالک کے ساتھ بی 2 بی روابط اور مختلف کاروباری وسرمایہ کاری اداروں کے ساتھ شراکت داری صوبے کو عالمی سرمایہ کاری کے نقشے پر نمایاں کرنے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک دن کے وقفے کے بعد آج ہوگا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری سنجے کمار اور رکن اسمبلی اشوک کمار آرچر روڈ کوئٹہ پر واقع تاریخی گوردوارہ کی اراضی کی فروخت پالیسز کو منسوخ کرکے گرسنگھ صاحب کے کام کو فوری روکنے اور جماعت اسلامی کے رکن انجینئر عبدالمجید بادینی لسبیلہ یونیورسٹی آف انجینئرنگ سائنسز کے سب کیمپس کو یونیورسٹی کا درجہ دینے کی بابت قراردادیں پیش کریں گے۔ اجلاس میں وزیر محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی مسودہ قانون مصدر 2026 (مسودہ قانون مصدرہ نمبر 14 مصدرہ 2026)، وزیر برائے محکمہ فشریز بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر کا مسودہ قانون مصدرہ 2026 (مسودہ قانون نمبر 15 مصدرہ 2026)، وزیر داخلہ بلوچستان سٹیزن ویلیڈیشن اینڈ گڈ گورننس کا مسودہ قانون مصدرہ 2026، وزیر اطلاعات بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2026 (مسودہ قانون نمبر 18 مصدرہ 2026) وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بلوچستان پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا مسودہ قانون مصدرہ 2026 مسودہ قانون نمبر 20 مصدر 2026 اور وزیر تعلیم تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ کا مسودہ قانون مصدرہ 2026 (مسودہ قانون نمبر 21 مصدرہ 2026 منظوری کیلئے پیش کریں گے۔ اجلاس میں وزیر خزانہ آئین کے آرٹیکل 171 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی آڈٹ رپورٹ برا کاؤنٹس آف حکومت بلوچستان آڈٹ سال 2025-26 ایوان میں پیش کریں گے

پولیو مہم کی کامیابی کیلئے علماء ضلعی انتظامیہ سے بھرپور تعاون کریں، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت اجلاس، انسداد پولیو مہم میں پیش آنے والی رکاوٹوں پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت پولیو مہم کے حوالے سے وفاق المدارس کے نمائندوں اور دیگر علماء کرام کے ساتھ اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی کوآرڈینیٹر انعام الحق، وفاق المدارس کے نمائندوں، پولیو پروگرام کے افسران اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں جاری پولیو مہم کے دوران مدارس میں 100 فیصد پولیو کوریج یقینی بنانے، بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے، جبکہ مہم کے دوران پیش آنے والی رکاوٹوں اور انکاری کیسز کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے علماء کرام اور وفاق المدارس کے نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ پولیو مہم کی کامیابی کے لیے ضلعی انتظامیہ اور پولیو ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں اور مدارس میں موجود تمام بچوں کی 100 فیصد کوریج یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 SEP 2026

Page No. 17

گوادر اور صحار کو سسٹر پورٹس قرار دینے سے سرمایہ کاری کے مواقع پیدا ہونگے

پاکستان اور عمان کا اتفاق

نور الحق بلوچ کی عمانی قونصل جنرل سے ملاقات' گوادر و صحار کے درمیان بندرگاہی رابطے' شپنگ' کارگو نقل و حرکت و دیگر امور پر تبادلہ خیال

گوادر و صحار کو سسٹر پورٹس بنانے کی تجویز پر اپریل 2021 میں سفارتی پیشرفت ہوئی تھی' چیئرمین گوادر پورٹ' انجینئر سامع عبداللہ کی تعاون کی یقین دہانی

کراچی (خ ن) چیئرمین گوادر پورٹ نور الحق بلوچ نے کراچی میں سلطنت عمان کے قونصل جنرل انجینئر سامع عبداللہ سالم الحجری سے ملاقات کی، جس میں پاکستان اور عمان کے درمیان بحری تعاون، تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ سمیت گوادر پورٹ اور عمان کی صحار پورٹ کو سسٹر پورٹس قرار دینے کے معاملے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں گوادر اور صحار کے درمیان براہ راست بندرگاہی رابطے، شپنگ اور کارگو نقل و حرکت میں سہولت

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

اور [illegible] تجارت کے فروغ پر زور دیا گیا۔ ملاقات کے دوران سلطنت عمان کی سلام ایئر کے ذریعے گوادر اور عمان کے درمیان فضائی رابطہ جلد شروع کرنے کے معاملے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا تاکہ گوادر ایئرپورٹ کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان مسافروں اور تجارتی سرگرمیوں کے لئے براہ راست فضائی رابطے کو فروغ دیا جائے۔ فریقین نے گوادر فری زون میں عمانی سرمایہ کاری، لاجسٹکس، ویئر ہاؤسنگ اور [illegible] کے شعبوں میں مشترکہ منصوبوں کے امکانات کا بھی جائزہ لیا جبکہ پورٹ آپریشنز، ڈریجنگ، ٹیکنیکل سپورٹ، تربیت اور [illegible] کے شعبوں میں تکنیکی تعاون بڑھانے پر بھی بات چیت کی گئی۔ ملاقات میں بتایا گیا کہ گوادر اور صحار کو سسٹر پورٹس بنانے کی تجویز [illegible] 22 اپریل 2021 کو بھی سفارتی سطح پر پیشرفت ہوئی تھی۔ اس وقت عمان کے وزیر ٹرانسپورٹ، کمیونیکیشن و انفارمیشن ٹیکنالوجی نے گوادر اور صحار کو سسٹر پورٹس قرار دینے میں دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے پاکستان کی جانب سے [illegible] کیا تھا۔ چیئرمین گوادر پورٹ اور عمانی قونصل جنرل نے اس بات پر اتفاق کیا کہ گوادر اور صحار کے درمیان باقاعدہ سسٹر پورٹ معاہدہ [illegible] تجارت اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کر سکتا ہے جبکہ دونوں بندرگاہوں کے درمیان تعاون نہ صرف پاکستان اور عمان کے اقتصادی روابط کو تقویت دے گا بلکہ [illegible] سے جوڑنے میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ نور الحق بلوچ نے گوادر پورٹ کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور عمان کے ساتھ بحری و تجارتی تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا، جبکہ انجینئر سامع عبداللہ سالم الحجری نے سسٹر پورٹ اقدام کو آگے بڑھانے کے لئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات میں فریقین نے [illegible] کے دوران متعلقہ اداروں کے ذریعے [illegible] بڑھانے اور سسٹر پورٹ معاہدے کے لئے [illegible] کے سلسلے کو حتمی شکل دینے کے امکانات پر بھی اتفاق کیا۔

فنڈز کے استعمال میں غفلت برداشت نہیں کی جائیگی' کمشنر لسبیلہ

ترقیاتی منصوبوں اور اسکولوں کا معائنہ

ترقیاتی منصوبوں میں معیار اور شفافیت برقرار رکھتے ہوئے مقررہ مدت میں تکمیل یقینی بنائی جائے' عوام کو سہولیات کی فراہمی ترجیحات میں شامل ہے' سائرہ عطاء

حب (نمائندہ انتخاب) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے ضلع حب میں مختلف سرکاری محکموں کے زیر تکمیل ترقیاتی منصوبوں اور زیر تعمیر ڈپٹی کمشنر کمپلیکس کا دورہ کر کے تعمیراتی کام کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ ایگزیکٹو ڈیپارٹمنٹس کے افسران سے منصوبوں کی پیش رفت، معیار تعمیر، تکمیل کی مدت اور درپیش مسائل کے حوالے سے بریفنگ حاصل کی۔ کمشنر لسبیلہ ڈویژن کو جاری اور مکمل شدہ ترقیاتی منصوبوں، مختص فنڈز، کام کی پیش رفت اور مختلف شعبوں سے متعلق امور پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں میں معیار اور شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے انہیں مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ بعد ازاں کمشنر سائرہ عطاء نے حاجی محمد گوٹھ ساکران میں قائم اسکولوں کا بھی معائنہ کیا اور تعلیمی اداروں میں تدریسی و غیر تدریسی عملے کی حاضری، طلبہ و طالبات کی تعداد، عمارتوں کی حالت، پینے کے پانی، بجلی، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ سرکاری اسکولوں اور دیگر عوامی اداروں میں بنیادی سہولیات کی کمی کو فوری طور پر دور کیا جائے جبکہ فیلڈ میں جاری ترقیاتی کاموں کی باقاعدگی

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

سے نگرانی کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی فنڈز سے جاری منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت یا غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے کہا کہ عوام کو بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری ضلعی و ڈویژنل انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 SEP 2026 Page No. 18

بلوچستان کی 12 جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدیوں کی موجودگی

2757 قیدیوں کی گنجائش ہے، اس وقت جیلوں میں 2925 قیدی ہیں، کوئٹہ جیل میں نئی بیرکس کے قیام کیلئے اقدامات جاری

ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ میں 950 قیدی بند ہیں، نئی بیرکس کا منصوبہ مکمل ہونے سے کوئٹہ جیل میں 2500 قیدی رکھنے کی گنجائش ہوگی

کوئٹہ (محمد افضل مغل سے) بلوچستان کی 12 جیلوں میں 2757 قیدیوں کی گنجائش ہے اس وقت ان جیلوں......

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

میں 2925 قیدی موجود ہیں۔ کوئٹہ اور گڈانی جیل میں قیدیوں کی تعداد گنجائش سے کچھ زیادہ ہے اسی طرح ملک کے دیگر صوبوں میں گنجائش سے کئی گنا زیادہ قیدی قید ہیں۔ کوئٹہ جیل میں قیدیوں کی گنجائش بڑھانے کے لئے نئی بیرکس کا قیام عمل میں لانے کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں جیل ذرائع کے مطابق بلوچستان بھر میں 12 جیلوں میں جن میں مچھ جیل، گڈانی جیل، خضدار جیل، مستونگ جیل، ژوب جیل، سینٹرل جیل کوئٹہ، سبی جیل، لورالائی جیل، ڈیرہ مراد جمالی جیل، تربت جیل، نوشکی جیل، پشین جیل میں 2757 قیدی رکھنے کی گنجائش موجود ہے۔ لیکن اس وقت ان جیلوں میں 2925 قیدی ہیں۔ گنجائش سے صرف 168 قیدی زیادہ ہے۔ ذرائع کے کہنا ہے کہ زیادہ قیدیوں کی تعداد اتنی نہیں کیونکہ آئے روز قیدیوں کی ضمانت ہوتی رہتی ہے ذرائع نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ میں 470 قیدیوں کی گنجائش ہے جبکہ اس میں 950 قیدی بند ہیں اسی طرح گڈانی 300 قیدیوں کی گنجائش لیکن اس میں 350 یا اس سے کچھ زیادہ قیدی ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جیل میں 11 بچے جینول جیل میں بند ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جیل میں قیدیوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کے توسط سے نئی بیرکس کی تعمیر کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اس منصوبے کے مکمل ہونے سے کوئٹہ جیل میں 2500 قیدی رکھنے کی گنجائش ہوگی۔ اسی طرح ملک بھر کی جیلیں انڈر ٹرائل قیدیوں سے بھری پڑی ہے مجموعی گنجائش 64 ہزار کی ہے جبکہ 1 لاکھ 10 ہزار قیدی جیلوں میں بند ہیں۔ پنجاب کی 45 جیلوں میں 38 ہزار قیدیوں کی گنجائش ہے لیکن اس وقت جیلوں میں 70 ہزار قیدی موجود ہیں۔ پنجاب کے 70 ہزار میں سے صرف 16 ہزار قیدی سزا یافتہ ہے۔ سندھ کی 23 جیلوں میں 14 ہزار قیدیوں کی گنجائش ہے لیکن اس وقت جیلوں میں 25 ہزار قیدی ہیں۔ ان 25 ہزار میں سے صرف 4 ہزار قیدی سزا یافتہ ہے اس کے علاوہ خیبر پختونخوا کی 39 جیلوں میں 11 ہزار 382 قیدی موجود ہے جن میں صرف 2000 سزا یافتہ قیدی موجود ہیں۔

ریکوڈک منصوبہ بلوچستان کے مستقبل سے جڑا سوال ہے، عبدالمتین اخوندزادہ

وفاق و صوبوں کے درمیان وسائل کی تقسیم کیلئے آئین میں واضح اصول موجود جنہیں دیانتداری سے نافذ کرنے کی ضرورت ہے' سینیٹر کامران مرتضیٰ

بلوچستان کی زمین توانائی و معدنی وسائل سے مالا مال ہے لیکن بدقسمتی صوبے کے عوام اس دولت کے حقیقی ثمرات سے محروم ہیں' سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) بولان اکیڈمی (تحقیق تزکیہ ترقی) کے زیر اہتمام "مائنز ایکٹ ریکوڈک سے متعلق مولانا عبد الحق بلوچ مرحوم کے کیس، بلوچستان کے وسائل کے تحفظ و اختیار اور عوامی شراکت،، کے عنوان سے ایک فکری و تحقیقی ڈائیلاگ اور سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس میں قانونی ماہرین، ماہرین توانائی، اساتذہ، نوجوان اسکالرز اور سماجی رضا کاروں نے بھرپور شرکت کی اس نشست کا ....

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

مقصد مائنز ایکٹ، ریکوڈک منصوبے کے آئینی، سیاسی اور معاشی پہلوؤں کا غیر جانب دارانہ جائزہ لینا اور بلوچستان کے عوامی مفاد کے تناظر میں عملی تجاویز پیش کرنا تھا اور ماضی میں جماعت اسلامی کے سابق صوبائی امیر و رکن قومی اسمبلی مولانا عبد الحق بلوچ مرحوم کے سپریم کورٹ میں کیس کے تفصیلی جائزہ لینے کی روشنی میں مستقبل کیلئے ضروری کردار و اقدامات اٹھانے کا راستہ ہموار کرنے کی کوشش ہے سیمینار کی صدارت بولان اکیڈمی کے ڈائریکٹر و ماہر سماجیات و ادب عبدالمتین اخوندزادہ نے کی جبکہ مہمانِ خصوصی آن لائن سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ تھے برطانیہ سے معروف محقق و اسکالر رفیع اللہ خان کاکڑ نے آن لائن خطاب کیا جبکہ اسلام آباد سے جماعتِ اسلامی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل و توانائی کے ماہر سید فراست شاہ اور حب چوکی سے نوجوان وکیل رہنما محمد جان مری ایڈووکیٹ نے فزیکل اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ افتتاحی کلمات میں عبدالمتین اخوندزادہ نے کہا کہ بولان اکیڈمی نے ہمیشہ ایسے فکری مباحث کو فروغ دیا ہے جو بلوچستان کے سماجی و معاشی شعور کو مضبوط بنایا

بلوچستان میں ای وی ایم اسکور میں 26 فیصد پوائنٹس کی بہتری

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں حفاظتی ٹیکہ جات کے نظام، ویکسین مینجمنٹ اور کولڈ چین کے شعبے میں نمایاں بہتری سامنے آئی ہے، جہاں موثر ویکسین مینجمنٹ اور کولڈ چین اسیسمنٹ کے تحت صوبے کا مجموعی ای وی ایم اسکور 2021 میں 57 فیصد سے بڑھ کر 2026 میں 83 فیصد ہوگیا ہے، جو 26 فیصد پوائنٹس کی نمایاں بہتری ہے۔ پاکستان کے تمام صوبوں میں بلوچستان نے ای وی ایم اور کولڈ چین کے شعبے میں سب سے زیادہ بہتری ریکارڈ کر کے نمایاں مقام حاصل کیا ہے، جسے صوبے کے حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام کی ایک اہم کامیابی قرار دیا جارہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 05 SEP 2026 Page No. 19

سیاسی و مذہبی جماعتیں

بلوچستان میں امن کی صورتحال مخدوش، ذمہ دار حکومت ہے

آئے روز دہشتگردی کے واقعات کا رونما ہونا حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے' اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری

کراچی' کوئٹہ کے بعد اب پنجاب شاہراہ پر بھی حالات کشیدہ' کنٹرول حکومت کے بس کی بات نہیں' اصغر اچکزئی' میر زاہد ریکی

عوام عدم تحفظ کا شکار' حکومت فوری طور پر مستعفی ہو جائے' عبدالرحیم زیارتوال' رحمت صالح بلوچ' مولانا نور اللہ

کوئٹہ (اے این این) سیاسی اور مذہبی جماعتوں اور اراکین بلوچستان اسمبلی نے صوبے میں بڑھتی ہوئی بدامنی، دہشتگردی اور قومی شاہراہوں کی مسلسل بندش پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی موجودہ صورتحال کی ذمہ داری موجودہ صوبائی اور وفاقی حکومت پر عائد ہوتی ہے حکومت عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہو چکی ہے، جبکہ آئے روز دن دیہاڑے دہشتگردی کے ......

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

واقعات کا رونما ہونا حکومتی کارکردگی پر بڑا سوالیہ نشان ہے کراچی' کوئٹہ کے بعد اب پنجاب شاہراہ پر حالات کشیدہ حالات صوبائی حکومت کے کنٹرول سے باہر ہوتے جا رہے ہیں نا اہل حکومت فوری طور پر مستعفی ہو جائے' ان خیالات کا اظہار اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری' عوامی نیشنل پارٹی کے اصغر خان اچکزئی' میر زاہد علی ریکی' پشتونخوا میپ کے عبدالرحیم زیارتوال' نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ اور مولانا نور اللہ نے الگ الگ بات چیت کرتے ہوئے کیا اراکین بلوچستان اسمبلی نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ بلوچستان کو کراچی سے ملانے والی اہم شاہراہ گزشتہ تین ماہ سے زائد عرصے سے بندش اور کشیدہ صورتحال سے دوچار ہے، جس کے باعث مسافروں، ٹرانسپورٹرز، تاجروں اور عام شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ اب پنجاب سے بلوچستان کو ملانے والی اہم شاہراہ پر بھی صورتحال کشیدہ ہو رہی ہے، جس سے صوبے کا ملک کے دیگر حصوں سے زمینی رابطہ شدید متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی اہم شاہراہوں پر مسلسل عدم تحفظ کے باعث عوام میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ آئے روز دن دیہاڑے حملے کئے جا رہے ہیں، مسافروں اور عام شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے، مگر حکومت کی جانب سے مؤثر اور مستقل اقدامات نظر نہیں آ رہے سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے، سیکیورٹی ادارے اور حکومت آخر کب تک خاموش تماشائی بنے رہیں گے؟ عوام جاننا چاہتے ہیں کہ قومی شاہراہوں کو محفوظ بنانا اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا کس کی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ ملک اور صوبے کے امن کے لیے قربانیاں دی ہیں، مگر بدلے میں انہیں بدامنی، خوف، معاشی مشکلات اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہیں صرف آمدورفت کے راستے نہیں بلکہ صوبے کی معیشت اور ملک کے مختلف حصوں کے درمیان رابطے کی اہم کڑیاں ہیں۔

بلوچستان میں اپوزیشن حکومت کی اتحادی ہے، لشکری رئیسانی

پیسوں کے عوض اسمبلی کی نشستیں خریدنے والوں کو ڈوب مرنا چاہیے

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں اپوزیشن حکومت کی اتحادی ہے، پیسوں کے عوض اسمبلی کی نشستیں خریدنے والوں کو ڈوب مرنا چاہیے، صوبے کے لوگ آئندہ نسلوں کی بقاء کیلئے فارم 47 کے سامنے کھڑے ہوں، اپنے قومی وطن کی تقسیم ہونے دیں گے نہ ہی وسائل کی ......

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

لوٹ مار پر خاموش رہیں گے، سیاسی عمل کا حصہ نہ بننے کا مطلب مادر وطن کی لوٹ مار کو دیکھتے ہوئے تماشائی بنے رہنا ہے، قومی وطن کے لوگ تماشائی نہیں وطن کے مالک اور اسٹیک ہولڈرز بنیں، یہ بات انہوں نے جمعہ کے روز قومی رابطہ مہم کے سلسلے میں خدائیداد روڈ پر منعقدہ ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اجتماع سے سابق وفاقی وزیر میر ہمایوں عزیز کرد، ولجہ عمر جان بلوچ، قاری اختر شاہ کھرل نے بھی خطاب کیا، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے مزید کہا کہ ماضی کا چھوٹا لندن، شیرانی سے تفتان، جیونی سے کوہ سلیمان تک قومی وطن آج بدحالی، بدترین حالات سے گزر رہا ہے اور حقیقی سیاسی کارکن اس سرزمین پر بسنے والے لوگ اپنی آئندہ بقاء کیلئے پریشان ہیں، اپنی آئندہ بقاء کیلئے فکرمند لوگوں اور ہم نے مل کر یہ سوچا کہ اس سرزمین کے طول و عرض میں قومی رابطہ مہم شروع کریں تاکہ ایک مشترکہ پرامن سیاسی آواز کے ذریعے سازشوں کو ناکام بنایا جا سکے آج کا یہ اجتماع بھی اس تسلسل کی ایک کڑی ہے

بلوچ قوم اپنے حقوق کے دفاع سے دستبردار نہیں ہوگی' بی این پی

بلوچ قوم کی تاریخ میں بے شمار قربانیاں ہیں' آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ نے اپنے بیان میں کہا کہ گوادر و بحر بلوچ پر مرکزی قبضہ گیری کی سوچ کسی صورت قبول نہیں بلوچ قوم اپنی سرزمین کے دفاع سے کبھی دستبردار نہیں ہوگی گوادر و بحر بلوچ اور بلوچستان کی طویل ساحلی پٹی محض زمین کا ایک ٹکڑا نہیں بلکہ بلوچ قوم کی ......

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

ہزاروں سالہ تاریخ، قومی تشخص تہذیب ثقافت اور مستقبل سے جڑی ہوئی سرزمین ہے اس ساحلی خطے کی غیر معمولی جغرافیائی، معاشی اور جیوپولیٹیکل اہمیت اسے عالمی سطح پر ایک انتہائی اہم خطہ بناتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ بلوچ قوم نے اپنی اس سرزمین کے دفاع کے لیے تاریخ کے مختلف ادوار میں بیرونی قوتوں اور قابض طاقتوں کے خلاف سخت مزاحمت اور جنگیں لڑی ہیں موجودہ دور میں پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں یہ جدوجہد جاری رہے گی پارٹی نے کہا کہ بلوچ قوم نے اپنی تاریخ میں بے شمار مشکلات اور قربانیوں دی لیکن اپنی قومی شناخت اپنی سرزمین اور اپنے تاریخی حق پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا گوادر اور بحر بلوچ بلوچ قوم کی قومی وجود کا حصہ ہیں انہیں کسی انتظامی منصوبے، نئے یونٹ، مرکزی کنٹرول یا قبضہ گیری کی پالیسی کے ذریعے بلوچ عوام سے جدا نہیں کیا جا سکتا بلوچستان نیشنل پارٹی اس امر کو واضح کرنا چاہتی ہے کہ گوادر، بحر بلوچ اور بلوچستان کی ساحلی پٹی کو براہ راست مرکزی حکومت کے کنٹرول میں لانے کی کسی بھی کوشش کو بلوچ قوم اور بلوچستان نیشنل پارٹی کسی صورت برداشت نہیں کرے گی۔

نیشنل پارٹی نے بلوچستان میں نئے صوبوں کے قیام کو مسترد کر دیا

تمام قومیں صوبے کی مشترکہ ترقی اور خوشحالی کی ضامن ہیں، میر کبیر محمد شہی

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ صوبے محض انتظامی اکائیاں نہیں بلکہ یہاں آباد قوموں کی تاریخی سرزمین، ثقافت شناخت اجتماعی جدوجہد اور قربانیوں کی داستان ہیں۔ بلوچستان میں نئے صوبے بنانے کی پالیسی کو نیشنل پارٹی مسترد کرتی ہے۔ بلوچستان کے مسائل کا حل انتظامی تقسیم نہیں بلکہ سیاسی جمہوری اور آئینی بنیادوں پر عوام کے حقوق کو تسلیم کرنے میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل ......

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

میر کبیر احمد محمد شہی، مرکزی سینئر نائب صدر میر شاہ حاصل بزنجو مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ، مرکزی ترجمان علی احمد لانگو، رکن بلوچستان اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ، مرکزی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر رمضان ہزارہ چیئرمین محراب بلوچ، بی ایس او کے مرکزی سیکرٹری جنرل ابرار برکت بلوچ، صوبائی لیبر سیکرٹری میر احمد بلوچ چیئرمین اسلم بلوچ اور کامریڈ رحمت اللہ پرکانی نے عالمدار روڈ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا جبکہ نظامت کے فرائض ریاض زہری نے سرانجام دیے۔ رہنماؤں نے کہا کہ ہزارہ قوم نے بلوچستان کی سماجی سیاسی تعلیمی تجارتی اور معاشی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے اور ان کی قربانیوں کو کسی صورت فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ نیشنل پارٹی سمجھتی ہے کہ بلوچستان میں بسنے والی تمام قومیں صوبے کی مشترکہ ترقی اور خوشحالی کی ضامن ہیں، اس لیے کسی بھی قسم کی تقسیم یا تفریق کے بجائے باہمی احترام سیاسی برابری اور جمہوری اقدار کو فروغ دینا ضروری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4　　Dated 05 SEP 2026　　Page No. 26

کوئٹہ، مستونگ، قلات اور سبی میں فورسز کے آپریشنز 36 دہشتگرد جہنم واصل

امن دشمنوں کیلئے کوئی رعایت نہیں، وزیراعلیٰ

کارروائیاں انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی گئیں، کوئٹہ کے علاقے شعبان میں 26، مستونگ میں چھ، قلات اور بھاگ میں 2-2 دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا

72 گھنٹے میں فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے 48 دہشت گرد ہلاک کیے، آئی ایس پی آر، وزیراعلیٰ کا فورسز کے افسروں اور جوانوں کو خراج تحسین پیش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں کارروائیوں میں فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے 36 دہشت گرد جہنم واصل کردیئے۔ اور ان کے ٹھکانوں سے اسلحہ و بم گولہ بارود برآمد کرلیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے 24 گھنٹوں کے دوران ضلع کوئٹہ، مستونگ، قلات اور سبی میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر متعدد کارروائیاں کیں۔ بلوچستان میں جاری بھرپور کارروائیوں میں فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے 36 دہشت گرد جہنم واصل کیے گئے۔ اعلامیے کے مطابق مستونگ میں آپریشن کے دوران بھارتی اسپانسرڈ 6 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا جن کے قبضے سے برآمد گولہ بارود اور دیسی ساختہ بم موقع پر ہی تباہ کردیئے گئے۔ کوئٹہ کے علاقے شعبان میں فتنہ الخوارج کے 4 ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا، اس دوران 26 خوارج ہلاک ہوگئے۔ قلات میں دہشت گردوں کے ٹھکانے پر چھاپہ مارا گیا جہاں 2 بھارتی اسپانسرڈ دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ سبی کے علاقے بھاگ میں بھارتی اسپانسر 2 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا۔ اس طرح 72 گھنٹوں میں بلوچستان میں فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے 48 دہشت گرد ہلاک کیے گئے۔ اعلامیے کے مطابق 2026 میں بلوچستان میں آپریشنز کے دوران 1188 سے زائد دہشت گرد ہلاک کیے گئے ہیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قلات میں سیکورٹی فورسز جبکہ بھاگ کچھی میں بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کی کامیاب کارروائیاں قابل تحسین ہیں، سیکورٹی اداروں کی بروقت اور موثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کی عکاس ہیں، بلوچستان کے امن کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور اے ٹی ایف کی خدمات اور قربانیاں قابل فخر ہیں۔

بھاگ: دو پولیس تھانوں پر حملے، نوشکی میں پولیس وین پر فائرنگ سے ایک کانسٹیبل شہید

مسلح افراد علی الصبح بھاگ شہر میں داخل ہوئے، اسسٹنٹ کمشنر کے آفس اور سب جیل میں کھڑی موٹر سائیکلیں اور ایک بینک جزوی جلا ڈالا

نوشکی میں پولیس وین پر حملہ کرنے والے باآسانی فرار، حب میں پولیس وین کو حادثے میں ایک کانسٹیبل جاں بحق اور ایک زخمی ہوگیا

نوشکی/بھاگ/حب (نامہ نگاران) بھاگ میں مسلح افراد نے دو پولیس تھانوں پر حملہ کردیا جبکہ ایک بینک کے بعض حصے بھی جلا ڈالے جبکہ نوشکی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے پولیس کی گشت کرنے والی وین پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں سپاہی جاں بحق جبکہ ایس ایچ او زخمی ہوگیا۔ حب میں پولیس وین الٹ جانے سے ایک کانسٹیبل جاں بحق اور ایک زخمی ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق بھاگ شہر میں علی الصبح مسلح افراد نے سٹی اور صدر پولیس تھانوں پر حملہ کردیا۔ مسلح افراد بھاگ شہر میں داخل ہوئے اس دوران پولیس، سیکورٹی فورسز اور مسلح افراد کے درمیان تقریباً دو گھنٹے سے شدید فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا۔ مسلح افراد نے شہر میں کمرشل بینک کے کچھ حصوں کو بھی جلا دیا جبکہ اسسٹنٹ کمشنر بھاگ کے آفس اور سب جیل بھاگ میں موجود پراپرٹی کے موٹر سائیکلوں کو بھی آگ لگا دی تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے لیکن فائرنگ کی زد میں آکر تین شہری زخمی ہوگئے۔ نوشکی سے نامہ نگار کے مطابق اطلاعات بوستان روڈ فرمچارز آفس کے قریب پولیس کی گشتی وین پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایس ایچ او رشیب احمد پر کافی گولی لگنے سے معمولی زخمی ہوگئے پولیس اہلکار عبدالناصر ساسولی فائرنگ کے نتیجے میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہوگیا۔ ٹیچنگ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد نعش ورثاء کے حوالے کردی گئی فائرنگ کی وجہ سے خوف و ہراس پھیل گیا ملزمان موٹر سائیکل پر فرار ہوگئے جبکہ نوشکی شہر کے تمام داخلی اور خارجی راستے بند ہیں۔ دریں اثناء حب سے نامہ نگار کے مطابق ہاتھیٹ کے مقام پر پولیس موبائل وین کو حادثہ میں ایک اہلکار جاں بحق اور ایک زخمی ہوگیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 05 SEP 2026

Page No. 21

کیسکو نے بجلی کے بلوں میں بھاری ٹیکس عائد کر دیئے، عوامی مشکلات میں اضافہ

بلوچستان کے عوام بجلی کے بھاری بلوں اور مختلف ٹیکسوں کے بوجھ تلے دب گئے، کیسکو حکام نے مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے

بجلی کے بلوں میں 10 سے زائد مختلف ٹیکسز اور اضافی چارجز کی وصولی کا انکشاف، بلوچستان ہائیکورٹ سے نوٹس لینے اور چیف کیسکو کو طلب کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے عوام نے کیسکو کی جانب سے بجلی کے بلوں میں مختلف ٹیکسز، سرچارجز اور اضافی چارجز عائد کیے جانے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مہنگائی کے موجودہ دور میں بجلی کے بھاری بلوں نے عوام کی کمر توڑ دی ہے، جبکہ بلوں میں متعدد اقسام کے ٹیکسز شامل کیے جانے سے صارفین شدید مالی مشکلات کا شکار ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں بجلی کے صارفین کو پہلے ہی طویل لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج اور بجلی کی دیگر مشکلات کا سامنا ہے، دوسری جانب ماہانہ بجلی کے بلوں میں 10 سے زائد مختلف اقسام کے ٹیکسز اور دیگر چارجز عائد کرکے عوام پر مزید مالی بوجھ ڈالا جا رہا ہے۔ صارفین کا کہنا ہے کہ بجلی کے بل میں اصل بجلی کی قیمت کے علاوہ مختلف مدات میں ٹیکسز اور سرچارجز شامل ہونے کے باعث معمولی استعمال کرنے والے صارفین کے بل بھی کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی مشکلات کے باعث عام شہریوں کے لیے بھاری بھرکم بجلی کے بل ادا کرنا انتہائی مشکل ہو چکا ہے۔ عوامی حلقوں نے بلوچستان ہائیکورٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کے بلوں میں عائد مختلف ٹیکسز اور اضافی چارجز کا قانونی جائزہ لیا جائے اور اس معاملے کا از خود نوٹس لیتے ہوئے کیسکو حکام سے وضاحت طلب کی جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیف کیسکو کو عدالت طلب کرکے بلوچستان کے بجلی صارفین پر عائد مختلف ٹیکسز، سرچارجز اور دیگر اضافی وصولیوں کی تفصیلات طلب کی جائیں اور یہ بھی واضح کیا جائے کہ کون سے ٹیکس وفاقی یا صوبائی قوانین کے تحت عائد کیے جا رہے ہیں اور ان کی وصولی کا قانونی جواز کیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر کسی ٹیکس یا چارج کی وصولی کے لیے قانونی جواز موجود نہیں تو اسے فوری طور پر ختم کیا جائے اور بلوچستان کے عوام کو غیر ضروری مالی بوجھ سے نجات دلائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور بنیادی سہولیات کی کمی کا سامنا کر رہے ہیں، ایسے میں بجلی کے بلوں میں مختلف مدات کے نام پر اضافی رقم وصول کرنا عوام کے لیے ناقابل برداشت بوجھ بنتا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے بلوچستان ہائیکورٹ، وفاقی حکومت اور متعلقہ بجلی حکام سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے بجلی صارفین کو دیگر صوبوں کے صارفین کے برابر سہولیات اور ریلیف فراہم کیا جائے، بجلی کے بلوں میں شامل تمام ٹیکسز اور چارجز کی مکمل تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں اور کسی بھی غیر قانونی یا بلاجواز وصولی کا فوری خاتمہ کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

مکران میں خشک سالی، گوادر میں پانی کی قلت کا خطرہ

معین الرحمن کی 2.1 ایم جی ڈی ڈی سیلینیشن پلانٹ کو مکمل طور پر چلانے کی ہدایت

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان کے مکران ڈویژن میں بارشیں کم ہونے کی وجہ سے سوڈ ڈیم میں بمشکل 2 ماہ کے پانی کا ذخیرہ رہ گیا۔ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو پانی اور خشک سالی سے متعلق اجلاس ہوا جس میں گوادر شہر میں پانی کی فراہمی، دستیاب ذخائر اور آئندہ کی ضروریات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے مکران ڈویژن میں رواں مون سون کے دوران بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

[illegible]

بلوچستان اسمبلی میں انسداد دہشتگردی بل، کینسر ہسپتال بنانے

منشیات اڈوں کیخلاف قراردادیں منظور

بلوچستان اسمبلی میں انسداد دہشت گردی بل کی منظوری، کینسر ہسپتال کے قیام اور منشیات کے اڈوں کے خلاف قراردادوں کی منظوری بلاشبہ صوبے کے تین نہایت اہم اور دیرینہ مسائل کی جانب پارلیمانی توجہ کی عکاسی کرتی ہے۔ دہشت گردی، صحت کی ناکافی سہولیات اور منشیات کا بڑھتا ہوا استعمال ایسے مسائل ہیں جنہوں نے بلوچستان کے معاشرتی، معاشی اور انسانی ڈھانچے کو طویل عرصے سے متاثر کر رکھا ہے۔ اسمبلی کی جانب سے ان معاملات پر قانون سازی اور قراردادوں کی منظوری ایک مثبت قدم ہے، تاہم اصل امتحان ان فیصلوں کو عملی شکل دینے میں ہوگا۔ بلوچستان گزشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی، بدامنی، ٹارگٹ کلنگ، بم دھماکوں اور دیگر پرتشدد واقعات کا سامنا کرتا آیا ہے۔ اس صورتحال نے نہ صرف قیمتی انسانی جانیں چھینی ہیں بلکہ صوبے میں سرمایہ کاری، تعلیم، روزگار، تجارت اور روزمرہ زندگی کو بھی شدید متاثر کیا ہے۔ ایسے حالات میں انسداد دہشت گردی سے متعلق مؤثر قانون سازی کی ضرورت سے انکار ممکن نہیں۔ ریاست کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنائے اور دہشت گردی میں ملوث عناصر کے خلاف مؤثر قانونی کارروائی کرے۔ تاہم انسداد دہشت گردی کے کسی بھی قانون کی کامیابی صرف سخت دفعات پر منحصر نہیں ہوتی۔ اس کے لیے مؤثر تفتیش، قابل اعتماد شواہد، تربیت یافتہ پولیس، جدید فرانزک سہولیات، مستحکم پراسیکیوشن اور ایک فعال عدالتی نظام ناگزیر ہیں۔ اگر قانون تو موجود ہو مگر تفتیش ناقص ہو، شواہد محفوظ نہ کیے جائیں یا مقدمات برسوں تک زیر التوا رہیں تو مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ اسی طرح دہشت گردی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے آئینی حقوق، قانونی تقاضوں اور شفافیت کو ملحوظ رکھنا بھی ضروری ہے تاکہ قانون کا غلط استعمال نہ ہو اور بے گناہ شہری متاثر نہ ہوں۔ دہشت گردی کے مسئلے کو صرف سکیورٹی کے زاویے سے دیکھنا بھی کافی نہیں۔ بلوچستان میں بے روزگاری، غربت، تعلیم کی کمی، دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کا فقدان اور نوجوانوں کے لیے مثبت مواقع کی قلت ایسے عوامل ہیں جن کا طویل المدتی حل بھی امن کے قیام میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائی کے ساتھ ساتھ سیاسی مکالمہ، بہتر حکمرانی، روزگار کے مواقع اور عوامی اعتماد کی بحالی بھی ضروری ہے۔ بلوچستان اسمبلی کی جانب سے کینسر ہسپتال کے قیام سے متعلق قرارداد بھی غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ صوبے میں کینسر کے مریضوں کو علاج کے لیے طویل فاصلے طے کر کے دوسرے شہروں یا صوبوں کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ ایک غریب یا متوسط خاندان کے لیے سفر، رہائش، تشخیص، ادویات اور علاج کے اخراجات برداشت کرنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسے میں بلوچستان میں جدید سہولیات سے آراستہ کینسر ہسپتال کا قیام ہزاروں خاندانوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہو سکتا ہے۔ مگر کینسر ہسپتال محض ایک عمارت کا نام نہیں۔ اس کے لیے ماہر آنکولوجسٹ، ریڈیوتھراپی، کیموتھراپی، تشخیصی لیبارٹریاں، جدید مشینری، تربیت یافتہ نرسنگ اسٹاف، پیتھالوجی اور مسلسل ادویات کی فراہمی درکار ہوتی ہے۔ ماضی میں یہ دیکھا گیا ہے کہ بعض ترقیاتی منصوبے عمارت کی تعمیر تک تو پہنچ جاتے ہیں مگر افرادی قوت، بجٹ اور ضروری سہولیات کی کمی کے باعث مکمل طور پر فعال نہیں ہو پاتے۔ لہٰذا اگر کینسر ہسپتال کے قیام کا فیصلہ کیا جاتا ہے تو اس کے ساتھ ایک واضح مالیاتی، انتظامی اور طبی منصوبہ بندی بھی ضروری ہوگی۔ اس سلسلے میں صوبائی حکومت کو صرف کوئٹہ تک محدود سوچ اختیار کرنے کے بجائے پورے بلوچستان کے مریضوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ صوبے کے دور دراز اضلاع میں ابتدائی اسکریننگ، تشخیص اور ریفرل مراکز بھی قائم ہونے چاہئیں تاکہ مریضوں کو بیماری کی ابتدائی مرحلے میں تشخیص اور علاج میسر آ سکے۔ کینسر کے خلاف مؤثر پالیسی میں علاج کے ساتھ ساتھ آگاہی، بروقت تشخیص اور احتیاطی تدابیر بھی شامل ہونی چاہئیں۔ منشیات کے اڈوں کے خلاف قرارداد بھی ایک ایسے سنگین سماجی مسئلے کی نشاندہی کرتی ہے جو بلوچستان کے شہروں اور دیہی علاقوں دونوں میں تشویش کا باعث بنتا جا رہا ہے۔ نوجوان نسل میں منشیات کا استعمال نہ صرف افراد بلکہ پورے خاندانوں اور معاشرے کو تباہ کرتا ہے۔ منشیات کے عادی افراد اکثر تعلیم، روزگار اور معاشرتی زندگی سے دور ہو جاتے ہیں اور بعض صورتوں میں جرائم کی جانب بھی مائل ہو سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA 05 SEP 2026

Bullet No.

Page No. 2-3

بلوچستان میں 164 بنیادی مراکز صحت فعال!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ جب سے میرسرفراز بگٹی نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ صوبے کے عوام کے دیگر مسائل کے حل کرنے کے ساتھ صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔ کیونکہ اس سے قبل یہ اہم شعبہ مسائل سے دوچار رہا ہے جس کے باعث عوام کو علاج ومعالجے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ انہوں نے اقتدار میں آنے کے بعد نہ صرف شہروں بلکہ دیہی علاقوں میں بھی عوام کو علاج ومعالجے کی فراہمی کے لیے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور دیگر متعلقہ حکام کو اس سلسلے میں کام کرنے کی سخت ہدایات دیں جس کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں جو کہ یقیناً ایک احسن اقدام ہے۔

گزشتہ روز سپیشل پیکج آف ہیلتھ سروسز بلوچستان کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میرسرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال کیا گیا ہے جس کا مقصد دوردراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز کے قریب بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت عامہ کی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے اور اس ضمن میں مزید اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ صحت کی کارکردگی کو قابل اطمینان قرار دیدیا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ جبکہ ماؤں، بچیوں اور بچوں کی صحت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں بہتری اور عوام کو ان کی دہلیز کے قریب طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کو دیئے گئے تمام ٹاسک محنت لگن اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کئے گئے ہیں۔ حکومت بلوچستان اپنے تمام پارٹنرز کے ساتھ کئے گئے کمٹ منٹس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے سنجیدہ اور پرعزم ہے۔ صحت عامہ کی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میرسرفراز بگٹی کا صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانے کے حوالے سے مذکورہ بیان قابل تعریف ہے اس میں انہوں نے عوام کو صحت عامہ کی سہولتیں ان کی دہلیز تک پہنچانے کا عزم اور اس سلسلے میں اقدامات کرنا اچھی بات ہے کیونکہ صحت جیسی سہولتیں جو بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں کی فراہمی بہت ہی ناگزیر ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت بلوچستان کو صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے مزید اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ اب بھی اس شعبے میں خامیاں موجود ہیں اس لیے ان کو دور کرنا ناگزیر ہے۔ ان میں سرکاری ہسپتالوں میں علاج ومعالجہ، ادویات اور ہرقسم کے ٹیسٹ کروانے کی سہولتیں شامل ہیں۔ ان کی فراہمی ہونی چاہیے کیونکہ غریب عوام پرائیویٹ ہسپتالوں اور کلینکس میں علاج کروانے سے قاصر ہیں۔ اس لیے ان کو سرکاری ہسپتالوں میں اس ضمن میں تمام سہولتیں بروقت ملنی چاہئیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 05 SEP 2026 Page No. 24

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر — خواتین کو ہنرمند بنانے کی جانب اہم قدم

چاکر بلوچ

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر ضلع کیچ میں خواتین کو فنی، پیشہ ورانہ اور عملی مہارتیں فراہم کرنے کے حوالے سے ایک اہم ادارہ ہے۔ اس مرکز کا بنیادی مقصد خواتین اور بچیوں کو ایسے ہنر سے آراستہ کرنا ہے جن کے ذریعے وہ نہ صرف اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنا سکیں بلکہ مستقبل میں باعزت روزگار اور معاشی خودمختاری کے مواقع بھی حاصل کر سکیں۔ تربت جیسے خطے میں جہاں خواتین کے لیے روزگار اور فنی تربیت کے مواقع نسبتاً محدود رہے ہیں، ایسے ادارے کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ووکیشنل تعلیم کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو محض روایتی تعلیم تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں عملی زندگی کے لیے تیار کرنا ہے۔ تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر بھی اسی تصور کے تحت خواتین کو مختلف عملی مہارتوں سے روشناس کرانے کا ذریعہ بن رہا ہے۔ اس قسم کی تربیت خواتین کو اپنے گھروں سے کام شروع کرنے، چھوٹے کاروبار قائم کرنے اور اپنی آمدنی پیدا کرنے کے قابل بنا سکتی ہے۔ تربت میں خواتین کے لیے فنی تربیت کی ضرورت اس لیے بھی اہم ہے کہ بہت سی خواتین گھریلو ذمہ داریوں کے باعث دور دراز علاقوں میں ملازمت یا تعلیم حاصل نہیں کر سکتیں۔ اگر انہیں اپنے ہی شہر میں سلائی، کڑھائی، ڈریس میکنگ، بیوٹیشن، کمپیوٹر اور دیگر مفید ہنر سیکھنے کے مواقع میسر ہوں تو وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں استعمال کر سکتی ہیں۔ دستیاب معلومات کے مطابق تربت میں خواتین کے لیے ووکیشنل تربیت کے پروگراموں میں ڈریس میکنگ، ہیئر اینڈ بیوٹی سروسز اور کمپیوٹر آپریٹر جیسے شعبے بھی شامل رہے ہیں۔ اس مرکز کی ایک نمایاں خصوصیت روایتی ہنر کے ساتھ جدید مہارتوں کو فروغ دینا ہے۔ سلائی اور کڑھائی جیسی روایتی مہارتیں مقامی ثقافت اور دستکاری سے جڑی ہوئی ہیں اور خواتین ان کے ذریعے گھر بیٹھے مصنوعات تیار کر کے فروخت کر سکتی ہیں۔ دوسری جانب کمپیوٹر، ڈیجیٹل مہارتیں اور دیگر جدید شعبے خواتین کو بدلتی ہوئی معاشی ضروریات کے مطابق آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ خواتین کی فنی تربیت کا سب سے بڑا فائدہ معاشی خودمختاری ہے۔ ایک ہنرمند خاتون اپنے گھر میں سلائی سینٹر، بیوٹی پارلر یا چھوٹا کاروبار شروع کر سکتی ہے، جبکہ کمپیوٹر اور ڈیجیٹل مہارت رکھنے والی خواتین آن لائن کام کے مواقع بھی تلاش کر سکتی ہیں۔ یوں ووکیشنل تربیت صرف ایک سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ روزگار اور آمدنی کے نئے راستے کھولنے کا وسیلہ بن سکتی ہے۔ تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کی سرگرمیاں اس وسیع تر ضرورت سے بھی جڑی ہوئی ہیں کہ بلوچستان کی خواتین کو مقامی سطح پر معیاری فنی تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔ ماضی میں ضلع کیچ میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر میں خواتین کو تربیت دینے اور ان کی تیار کردہ مصنوعات کی نمائش و فروخت کے لیے آؤٹ لیٹ قائم کرنے کا ذکر بھی ایک ترقیاتی پروگرام کی رپورٹ میں موجود ہے۔ جون 2026 میں سامنے آنے والی ایک رپورٹ کے مطابق تربت کے وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کی بحالی اور جدید خطوط پر فعالیت کے حوالے سے بھی پیش رفت ہوئی، جس میں آئی ٹی، سلائی و کڑھائی اور بیوٹیشن تربیت کے لیے سہولیات کا ذکر کیا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ آئی ٹی مرکز میں کمپیوٹرز، جبکہ سلائی اور کڑھائی مرکز میں مشینیں فراہم کی گئی ہیں اور خواتین کی تربیت کے لیے باقاعدہ انسٹرکٹرز موجود ہیں۔ اس طرح کا ادارہ صرف خواتین کو ہنر فراہم نہیں کرتا بلکہ پورے معاشرے کی معاشی ترقی میں کردار ادا کر سکتا ہے۔ جب ایک خاتون ہنر سیکھ کر آمدنی حاصل کرتی ہے تو اس کا فائدہ اس کے خاندان تک پہنچتا ہے۔ اس سے گھریلو آمدنی میں اضافہ، بچوں کی تعلیم، بہتر معیارِ زندگی اور خواتین میں خوداعتمادی پیدا ہونے کے امکانات بڑھتے ہیں۔ اسی لیے خواتین کی فنی تربیت کو معاشی اور سماجی ترقی کے اہم ذرائع میں شمار کیا جاتا ہے۔ تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کے لیے ضروری ہے کہ تربیتی پروگراموں کو مقامی مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے۔ سلائی، کڑھائی اور بیوٹیشن کے ساتھ ساتھ گرافک ڈیزائن، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، فری لانسنگ، ای کامرس، کمپیوٹر آپریٹر اور دیگر جدید شعبوں میں تربیت کے مواقع بڑھائے جائیں۔ اس کے علاوہ تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو مارکیٹ سے جوڑنے، ان کی مصنوعات کی نمائش اور فروخت کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے پر بھی خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر خواتین کے لیے محض ایک تربیتی ادارہ نہیں بلکہ انہیں خودمختار، باصلاحیت اور معاشی طور پر مضبوط بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اگر حکومت بلوچستان اور متعلقہ ادارے اس مرکز کو مزید جدید سہولیات، بہتر تربیتی پروگرام، ماہر اساتذہ، مارکیٹ لنکیج اور روزگار کے مواقع سے منسلک کریں تو یہ ادارہ ضلع کیچ میں خواتین کی معاشی ترقی کے لیے ایک مثالی مرکز بن سکتا ہے۔ تربت کی خواتین میں موجود صلاحیتوں کو مناسب تربیت اور مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ اپنے خاندان، معاشرے اور پورے خطے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں